جدید فارسی اردو بول چال

پروفیسر محمد اشرف ایم اے

فارسی اردو بول چال

از

پروفیسر محمد اشرف ایم۔اے

ناشر:

مکتبہ القریش چوک اردو بازار، سرکلر روڈ، لاہور

بار اوّل ———— مارچ ۱۹۷۴ء

ناشر ———— عبدالحفیظ قریشی

تعداد ———— ایک ہزار

مطبوعہ ———— منظور پریس لاہور

قیمت ———— ۸/ روپے

بار چہارم ———— فروری ۱۹۷۹ء

مکتبہ القریش اردو بازار لاہور

تعارف

اگرچہ اس موضوع پر پہلے ہی سے کئی ایک کتب تصنیف و تالیف کی جا چکی ہیں۔ جن میں مرحوم آقائی جناب پروفیسر فیروزالدین رازی سابق صدر شعبۂ فارسی گورنمنٹ کالج لاہور کی گرانمایہ کتاب "خود آموز فارسی" سرفہرست ہے تاہم ماڈرن پرشین ریڈر کے مؤلف کے اس شاہکار سے باقی ماندہ خلا کافی حد تک پورا ہو جاتا ہے۔ اور اس کو بڑے ناز سے اسی زمرے میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ فارسی زبان و ادبیات کے الفاظ محاورات اور امثال کے وسیع و عریض سمندر کو کوزہ میں بند کرنے کی نہایت ہی عمدہ مثال ہے۔

دوسری زبانوں کے ساتھ باہمی تقابل بھی موصوف کی علمی کاوش کا نتیجہ ہے۔ راقم کی نظر میں یہ کتاب فارسی زبان کی تدریس کے ابتدائی مراحل کے لئے نہایت ہی کارآمد اور مفید ہے

ڈاکٹر پروفیسر محمد صدیق اکبر

ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی

شعبۂ فارسی

گورنمنٹ ڈگری کالج کیمبلپور۔

پیش لفظ

جرمن اردو ریڈر

فرنچ اردو ریڈر

ترکی اردو ریڈر

اطالوی اردو ریڈر

کے بعد احباب نے شدید تقاضہ کیا ہے ابتدائی پرشین ریڈر بھی سپرد قلم کیا جائے چنانچہ قارئین کے پیش خدمت ہے اس ریڈر میں جدید فارسی کے متعدد ضروری الفاظ مع ترجمہ سپرد قلم کئے گئے ہیں آسان فارسی مکالمے مع اردو ترجمہ بھی شامل کئے گئے ہیں انصاف نہ ہوتا اگر معلم اخلاق سعدی شیرازی کے فارسی کلام کا نمونہ قارئین کی خدمت میں نہ پیش کیا جاتا۔ اس سلسلہ میں گلستان کے کچھ انتخاب کا اردو ترجمہ آمنے سامنے دیا گیا ہے۔

مکالموں میں عام گفتگو کے علاوہ خصوصی مضامین بھی شامل کئے گئے ہیں جن کی ضرورت ایران میں جاکر محسوس ہوتی ہے مثلاً نانبائی کی دوکان، ہوٹل میں، بنک میں، خرید و فروخت امراض و علاج، وغیرہ۔

زبان خواہ کوئی ہو اس میں چاشنی محاورات کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے کتاب کے آخر میں محاورے بھی دیئے گئے ہیں اور ان کے متبادل محاورے، اردو، اور پشتو میں دیئے گئے ہیں۔

فہرست

سبق نمبر ۱

اقارب کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ماں	مادر	نانا ، دادا	جد	ماموں زاد بہن	دخترِ عم
باپ	پدر	نانی، دادی	جدہ	خالہ زاد بھائی	عمزاد
بھائی	برادر	بیٹا	پسر، پور	خالہ زاد بہن	عمزادی
بہن	خواہر	بیٹی	دختر	چچا زاد بہن۔	دخترِ عم
ماموں	عم	چچا	عم		
خالہ	خالہ	ماموں زاد، چچا زاد بھائی	عمزاد		

سبق نمبر ۲

دنوں کے نام

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سنیچر	شنبہ	بدھ	چہار شنبہ
ایتوار	یک شنبہ	جمعرات	پنج شنبہ
سوموار	دو شنبہ	جمعہ	آدینہ
منگل	سہ شنبہ		

سبق نمبر ۳

ہستن سے گردان (ماضی)

فارسی	اردو	صیغہ
ہست	وہ ہے	واحد غائب
ہستند	وہ ہیں	جمع غائب
ہستی	تو ہے	واحد مخاطب
ہستید	تم ہو	جمع مخاطب
ہستم	میں ہوں	واحد متکلم
ہستیم	ہم ہیں	جمع متکلم

جملے

۱	او کجا ہست ؟	وہ کہاں ہے ؟
۲	ایشاں کجا ہستند ؟	وہ لوگ کہاں ہیں ؟
۳	من اینجا ہستم۔	میں یہاں ہوں۔
۴	ما اینجا نیستیم۔	ہم یہاں نہیں ہیں۔
۵	تو کجا ہستی ؟	تو کہاں ہے ؟
۶	شما اینجا نیستید۔	تم یہاں نہیں ہو

سبق نمبر ۴

بودن سے گردان (ماضی)

صیغہ	اردو	فارسی
واحد غائب	وہ تھا	بود
جمع غائب	وہ تھے	بودند
واحد مخاطب یا حاضر	تو تھا	بودی
جمع مخاطب یا حاضر	تم تھے	بودید
واحد متکلم	میں تھا	بودم
جمع متکلم	ہم تھے	بودیم

جملے

۱ دیروز من اینجا نبودم	کل میں یہاں نہیں تھا
۲ تو دیشب کجا بودی ؟	تو کل رات کہاں تھا ؟
۳ شما پریروز کجا بودید ؟	تم پرسوں کہاں تھے ؟
۴ ما بہ لاہور رفتہ بودیم	ہم لاہور گئے ہوئے تھے
۵ ایشاں امشب کجا بودند ؟	وہ لوگ آج رات کہاں تھے ؟
۶ من امروز آمدہ بودم	میں آج آیا تھا۔

ضمیر

ضمیر وہ مختصر اسم ہوتا ہے جو اسم غائب یا حاضر یا متکلم کی جگہ استعمال ہوتا۔ اس سے یہ سہولت ہوتی ہے۔ کہ کسی چیز یا شخص کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑتا۔ مثلاً اکرم آمدہ بود۔ ہرچہ پرسید، جوابش دادم مگر او بسیار مغموم بود و چنداں التفات کردہ نکرد۔

ان جملوں میں "ش" اور "او" دو ایسے الفاظ ہیں جن کے سبب سے اکرم کا نام دوبارہ نہیں لینا پڑا۔

ضمیر کی دو اقسام ہیں ــــ

۱:- منفصل ۲:- متصل

ضمیر منفصل :- وہ ضمیر ہے جو کلمے کا حصہ نہیں ہوتی بلکہ بذات خود ایک کلمہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے ساتھ دوسرے کلمے کو ملانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مثلاً من، او، شما۔

ضمیر متصل :- وہ ضمیر ہے کہ یہ اسم یا فعل سے ملے بغیر کام نہیں دے سکتی مثلاً غلامش، اسحق گفتمش وغیرہ۔

اعضای بدن

اردو	فارسی	اردو	فارسی
سر	سر	ناک	بینی
ماتھا	پیشانی	کان	گوش
آنکھ	چشم	پنڈلی	ساق

اردو	فارسی	اردو	فارسی
مُنہ	دہن	پاؤں	پا
زبان	زبان	کہنی	آرنج
دانت	دندان	زانو	زانو
ہتھیلی	کف	جسم	تن
انگلی	انگشت	ہاتھ	دست
دل	دل	ایڑی	پاشنہ
گردن	گردن	کلائی	مچہ
فرق	فرق		

مندرجہ ذیل اشعار میں جسمانی اعضاء کے نام آتے ہیں۔

زفرق تا بقدم ہر کجا کہ می نگرم
کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا اینجاست
نظیریؒ

قرار درکفِ آزادگاں نگیرد مال
چوں صبر در دلِ عاشق و آب در غربال
سعدیؒ

زبانِ شوخِ من ترکی و من ترکی نمیدانم
چہ خوش بودی اگر بودی زبانش در دہانِ من
امیر خسروؒ

اگر مادرِ شہ بانو بدے
مرا سیم و زر تا بزانو بدے
فردوسیؒ

تنم می بلرزد چو یاد آورم
مناجاتِ شوریدہ در حرم
سعدیؒ

بدست آہک تفتہ کردن خمیر
بہ از دست بستن بہ پیشِ امیر
سعدیؒ

مشق ۱

مندرجہ ذیل الفاظ کا فارسی میں ترجمہ لکھو۔

انگلی ، آنکھ ، ہاتھ ، رخسار ، زلف ، دانت
کان ، کتاب ، قلم ، کرسی ، بستہ ، پھول ، ایک ، چھ
پانچ ، آٹھ ، گیارہ ، پندرہ ، اٹھارہ ، اکیس ، چھبیس
تیس ، بتیس ، چالیس ، آسمان ، زمین ، چاند ، سورج ، ستارہ

مشق ۲

فارسی میں ترجمہ لکھو۔

وہ جاتا ہے ، تم کھاتے ہو ، ہم کرتے ہیں ، تو پڑھتا ہے
وہ لکھتی ہے ، وہ بیٹھتے ہیں ، تم سنتے ہو ، ہم گاتے ہیں
جہاز اڑتا ہے ، سلیمہ رقص کرتی ہے ، وہ بھاگا ، تم آئے۔
ہم گئے ، انہوں نے کھانا کھایا ، جلدی کرو ، جلدی مت کرو
کرسی وہاں رکھو ، میز یہاں نہ رکھو ، ہمارا ایک خدا ہے ، ہمارے دو کان
اور ایک ناک ہے ، وہ عقلمند ہے۔

سبق نمبر ۵

استفہامیہ الفاظ

کہاں ـــــ کجا   کب ـــــ کے

چند ـــــ کتنے   کے ـــــ کرا

اردو	فارسی
تو کب آیا ؟	کے آمدی ؟
تو کب واپس جائے گا ؟	تو تا کے باز خواہی رفت ؟
گھر میں کون ہے ؟	درونِ خانہ کیست ؟
تیری امی کہاں گئیں ؟	مادرِ تو کجا رفت ؟
تیرا والد کب آئے گا ؟	پدرِ تو کے خواہد آمد ؟
ٹرین کب آئی تھی ؟	ترن تا پہ ساعت آمدہ بود ؟
تم سب کہاں گئے تھے ؟	ہر شما کجا رفتہ بودید ؟
کیا تمہارے ہوٹل میں کوئی کمرہ خالی ہے ؟	آیا در ہتل شما اطاقے فارغ است ؟
کتنے اشخاص کے لئے ؟	برائے چند نفر ؟
کیا چار اشخاص کیلئے خالی ہے ؟	آیا برائے چہار نفر فارغ است ؟

مشق

کیا پیالے میں دودھ ہے ؟	ان کے ہاتھ میں کیا ہے ؟
تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟	تم دودھ کہاں سے لائے ہو ؟
تمہارے ہاتھ میں کیا ہے ؟	وہ دودھ کہاں سے لایا ہے ؟
ہمارے ہاتھ میں کیا ہے ؟	کیا تمام بھینسیں دودھ دیتی ہیں ؟

سبق نمبر ۶

فعلِ امر کے ضروری جملے

فارسی	اردو
ایں کتاب را اینجا بنہ !	اس کتاب کو یہاں رکھ !
اینجا بیا !	ادھر آؤ !
زود کن !	جلدی کرو !
بشنو !	بات سنو !
زود بیائید !	تم جلد آؤ !
اُورا شیر بدہ !	اسے دودھ دو !
یک عدد نان بیار !	ایک روٹی لا !
نیم برشتہ برنج را بر میز بنہ !	ابلے ہوئے چاولوں کو میز پر رکھو !
کتاب بخواں !	کتاب پڑھ !
زود بنویس !	جلدی جلدی لکھ !
برائے من نامہ ای بنویس !	مجھے ایک خط لکھ دو !

مشق

فارسی میں ترجمہ کرو —

ادھر آؤ !

جلدی ادھر آؤ !

میری بات سنو !

میری بات توجہ سے سنو !

اسے گنا دو (گنا ــــ نیشکر)

تم جلدی جلدی لکھو !

کتاب پڑھو !

جلدی نہ کرو !

جلدی نہ لکھو !

جلدی جاؤ ــــ اور واپس آؤ !

سبق نمبر ۷

اعداد

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
یک	دو	سہ	چہار	پنج	شش	ہفت	ہشت	نو	دہ
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
یازدہ	دوازدہ	سیزدہ	چہاردہ	پانزدہ	شانزدہ	ہفدہ	ہژدہ	نوزدہ	بست
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
بست و یک	بست و دو	بست و سہ	بست و چہار	بست و پنج	بست و شش	بست و ہفت	بست و ہشت	بست و نہ	سی
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
سی و یک	سی و دو	سی و سہ	سی و چہار	سی و پنج	سی و شش	سی و ہفت	سی و ہشت	سی و نہ	چہل
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
چہل و یک	چہل و دو	چہل و سہ	چہل و چہار	چہل و پنج	چہل و شش	چہل و ہفت	چہل و ہشت	چہل و نہ	پنجاہ
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
پنجاہ و یک	پنجاہ و دو	پنجاہ و سہ	پنجاہ و چہار	پنجاہ و پنج	پنجاہ و شش	پنجاہ و ہفت	پنجاہ و ہشت	پنجاہ و نہ	شصت

مکالمہ (۱)

سعید :- بدستت چیست ؟
مسعود :- بدستِ من کاسہ است ۔
سعید :- در کاسہ چیست ؟
مسعود :- در کاسہ شیر است ۔
سعید :- شیر از کجا آوردہٌ ؟
مسعود :- شیر از خانۂ اکرم آوردہ ام ۔
سعید :- آیا اُو گاؤ دارد ؟
مسعود :- بلے اُو دو گاؤ و دو میش دارد ۔
سعید :- ہمہ شیر می دہند ؟
مسعود :- یک گاؤ شیر می دہد ۔
سعید :- از یک گاؤ چہ قدر شیر حاصل می کند ؟
مسعود :- از یک گاؤ چہار من شیر حاصل می کند ۔
سعید :- شیر چند است ؟
مسعود :- شیر یک روپیہ من است ۔

ترجمہ مکالمہ (۱)

سعید :- تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟

مسعود :- میرے ہاتھ میں پیالہ ہے

سعید :- پیالے میں کیا ہے ؟

مسعود :- پیالے میں دودھ ہے ۔

سعید :- دودھ کہاں سے لائے ہو ؟

مسعود :- دودھ اکرم کے گھر سے لایا ہوں ۔

سعید :- کیا اس کے پاس گائے ہے ؟

مسعود :- ہاں اس کے پاس دو گائیں اور دو بھینسیں ہیں ۔

سعید :- کیا تمام دودھ دیتی ہیں ؟

مسعود :- ایک گائے دودھ دیتی ہے ۔

سعید :- ایک گائے کتنا دودھ دیتی ہے ؟

مسعود :- ایک گائے چار سیر دودھ دیتی ہے ۔

سعید :- دودھ کا کیا بھاؤ ہے ؟

مسعود :- دودھ ایک روپیہ سیر ہے ۔

مکالمہ ۲

امروز کدام روز است ؟	آج کون سا دن ہے ؟
امروز سہ شنبہ است	آج منگل ہے۔
دیروز کدام روز بود ؟	کل کونسا دن تھا ؟
دیروز دوشنبہ بود	کل سوموار تھا۔
پریروز چہ روز بود ؟	پرسوں کون سا دن تھا ؟
پریروز یک شنبہ بود	پرسوں ایتوار تھا
پس فردا چہ روز خواہد بود ؟	پرسوں (آئندہ) کون سا دن ہوگا ؟
پس فردا پنج شنبہ خواہد شد	پرسوں جمعرات ہوگی

مکالمہ ۳

موتر — موٹر کار	مسافرت — سفر
اتوبس — بس	کالسکۂ بخار — ٹرین، گاڑی
توبیل سواری — موٹر کار	قطار راہِ آہن — ٹرین، گاڑی

رشید ! کجا رفتہ بودی ؟	رشید ! تو کہاں گیا تھا ؟
اسلم ! من بہ لاہور رفتہ بودم	اسلم ! میں لاہور گیا تھا
کے آمدی ؟	کب آئے ؟

امروز آمده ام	آج آیا ہوں۔
بذریعہ کالسکۂ بخار رفتہ بودی یا بر موتر؟	گاڑی پر گئے تھے یا موٹر پر؟
من با توبوس رفتہ بودم و بذریعہ کالسکۂ بخار باز آمدم	بس پر گیا تھا اور بذریعہ ٹرین واپس آیا ہوں
لاہور از ایں جا چند فاصلہ دارد؟	لاہور یہاں سے کتنا ہے؟
دو صد و پنجاه میل	دو سو پچاس میل
آنجا چہ دیده بودی؟	تو نے وہاں کیا دیکھا تھا؟
بازار انارکلی، وحشی خانہ، عجائب خانہ	میں نے انارکلی بازار، چڑیا گھر، عجائب
دانش گاه، مسجد شاہی دیده ام۔	گھر، یونیورسٹی، شاہی مسجد دیکھی ہے۔

مکالمہ ۴

فارسی	اردو
اکرم - ایں چیست (چہ است)؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں خامہ است	اسلم - یہ قلم ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں کتاب است	اسلم - وہ کتاب ہے
اکرم - ایں چیست؟	اکرم - یہ کیا ہے؟
اسلم - ایں میز است	اسلم - یہ میز ہے
اکرم - آں چیست؟	اکرم - وہ کیا ہے؟
اسلم - آں قلمتراش است	اسلم - وہ چاقو ہے

اکرم ۔ ایں چیست ۔	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ ایں جزدان است	اسلم ۔ یہ بستہ ہے
اکرم ۔ ایں چیست ؟	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ ایں در است	اسلم ۔ یہ دروازہ ہے
اکرم ۔ آں چیست ؟	اکرم ۔ وہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ آں دریچہ است	اسلم ۔ وہ کھڑکی ہے ۔
اکرم ۔ ایں چیست ؟	اکرم ۔ یہ کیا ہے ؟
اسلم ۔ ایں پیرہن است ۔	اسلم ۔ یہ قمیص ہے
اکرم ۔ دستار کجاست ؟	اکرم ۔ پگڑی کہاں ہے ؟
اسلم ۔ دستار بر میز است ۔	اسلم ۔ پگڑی میز پر ہے

مکالمہ

(فارسی)

اسلم :- اکرم ! پدرت بخانہ است یا بیروں رفتہ ؟

اکرم :- در خانہ نیست ــــ چرا ؟

اسلم :- التجائے دارم گر قبول کنی ــــ

اکرم :- بفرما ۔

اسلم :- خیلی دلم می خواہد کہ در موتر سیر کنم ــــ از پدرت اجازت گرفتہ روزے مرا در موتر سوار کن ۔

اکرم :- چیزی نیست ــــ بیا ! بہ موتر چی گویم موتر تیار کند و ما را

براب رادی بُرد ـــ

م :- مگر پدرت خشم ناک نخواہد شد ؟

م :- نی- نی من بارہا تنہا رفتہ ام ـــ موتر تیار است ـــ بُرد ـــ درون بنشیں ـــ

لم :- خوب جائے نرم و آرام دِہ است ـ

یم :- بلی

لم :- من بر کالسکہ سوار شدم ، ہمراہی پدرم در ترن تا کراچی رفتم ـ مگر در موتر گاہے سوار نشدہ بودم خیلی شوق داشتم ، امروز بہ لطف تو در موتر ہم سیر کردم ـــ چہ خوب سواری است ـــ بادِ خنک می آید طبیعت شگفتہ میشود ـــ

مکالمہ ۶

(ترجمہ اردو)

لم ـ اکرم ! تیرے والد گھر ہیں یا باہر گئے ہوئے ہیں ـ

م ـ گھر نہیں ہیں ، کیوں ؟

لم ـ ایک گزارش ہے اگر بُرا نہ کرو ـ

م ـ فرمایئے ـ

لم ـ میرا دل بہت چاہتا ہے کہ موٹر کی سیر کروں ـــ والد سے اجازت لے کر کسی روز مجھے موٹر میں سوار کرائیں ـ

کرم ـ مضائقہ نہیں آیئے ـــ ڈرائیور کو کہتا ہوں موٹر تیار کرے اور

[illegible]

[illegible]

اور ہم کو راوی کے کنارے لے آئے۔

اسلم۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہوں گے ـــ؟

اکرم۔ لیکن تیرے والد کیا ناراض نہیں ہونگے ـــ؟

اکرم۔ نہیں نہیں! میں کئی دفعہ اکیلا گیا ہوں ـــ موٹر تیار ہے چلو اندر بیٹھو ـــ!

اسلم۔ بڑی نرم اور آرام دہ جگہ ہے۔

اکرم۔ ہاں۔

اسلم۔ میں گاڑی پر سوار ہوا ہوں ـــ باپ کے ساتھ ٹرین پر کراچی تک گیا ہوں لیکن موٹر میں کبھی سوار نہیں ہوا تھا ـــ بہت شوق تھا۔ آج تمہاری مہربانی سے موٹر کی سیر بھی کرلی ـــ کیا اچھی سواری ہے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آتی ہے ـــ طبیعت تروتازہ ہوجاتی ہے۔

مکالمہ

پدرت کجا رفتہ بود؟	تیرا باپ کہاں گیا تھا؟
او بخانۂ خالو رفتہ بود	وہ خالو کے ہاں گیا تھا۔
تو عمزادۂ من را کجا دیدہ بودی؟	تو نے میرے عمزاد کو کہاں دیکھا تھا؟
خواہرِ من بخانۂ جدہ رفتہ است۔	میری بہن دادی کے ہاں گئی ہے
پسرِ او بسیار ذہین است۔	اس کا بڑا بیٹا لائق ہے
فردوسی یک دختر داشت	فردوسی کی ایک لڑکی تھی۔
برائے او شاہنامہ نوشتہ بود	اس کے لئے شاہنامہ لکھا تھا

شاہنامہ را بدربار محمود برد	شاہنامہ کو محمود کے دربار میں لے گیا

مکالمہ (۸)

آقا : سعید مرا زد	آقا ۔ سعید نے مجھے مارا
سعید : رحیم را چرا زدی ؟	سعید ! رحیم کو کیوں مارا ؟
آقا : او مرا دشنام داد	جناب اس نے مجھے گالی دی
رحیم : چرا دشنام دادی ؟	رحیم ! کیوں گالی دی ؟
آقا : او دروغ میگوید من دشنام ندادم	آقا ! وہ جھوٹ بولتا ہے میں نے گالی نہیں دی
امجد : تو بگو چہ شد ؟	امجد : تو بتا کیا ہوا ؟
آقا : اول لطیف خامہ اسرب از رحیم برداشت	آقا : پہلے لطیف نے رحیم کی پنسل اٹھائی
رحیم از او طلبید مگر او نداد	رحیم نے اس سے مانگی مگر اس نے نہ دی
رحیم خامۂ اسرب خویش از او گرفت	رحیم نے اپنی پنسل اس سے لی ۔
سعید طاپچہ زد ۔ رحیم دشنام داد	سعید نے تھپیڑ مارا ۔ رحیم نے گالی دی
ہر دو دروغ می گویند ۔	دونوں جھوٹ بولتے ہیں ۔

مکالمہ (۹)

(باغ کی سیر)

اسد بیا بباغ رویم ۔ موسم خوشگوار است	اسد ! آؤ باغ کو چلیں ۔ موسم اچھا ہے
باد خنک می وزد عجب منظر است	ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے عجیب نظارہ ہے

این کیست؟ باغبان چیست؟
باغبان کدال است
او چه می کند؟
گل ہائے را آب میدہد۔
بیا با او سخن زنیم۔
باغبان! این باغ از کیست؟
این باغ از بلدیہ است۔

یہ کون ہے؟ اسکے ہاتھ میں کیا ہے؟
اس کے ہاتھ میں کدال ہے۔
وہ کیا کر رہا ہے۔؟
پھولوں کو پانی دے رہا ہے۔
آؤ اس کے ساتھ باتیں کریں۔
مالی! یہ باغ کس کا ہے؟
یہ باغ میونسپل کمیٹی کا ہے۔

دُکانِ نانبا ۹

اکرم ! بیا بدکانِ نانبا رویم ہیچ نہارنکردم

خوب ! برو ، اینک دُدکانِ نانباه

نانبا —— ! این نان بچند میدہی ؟

دو پول۔

مگر مگس ہارا چرا جمع کرده اید ؟

مگس ہا ۔ ہرجا میشود

اسلم ! بیا من چیزے نمی خرم —— دلم نمی خواہد۔

ہرچیز کثیف است

نانِ خورش وتخم مرغ ہرچیز از مگسہا پُر است

بر اسکلا مگسہا قطار در قطار نشستہ است

بیا چیزی دیگر بخریم

این دکانِ میوه فروش است ۔ چیزے بگیر

۹ نانبائی کی دکان

اکرم ۔ آؤ نانبائی کی دکان پر چلیں ۔ میں نے صبح ناشتہ نہیں کیا۔

اچھا! چلو —— یہ ہے نانبائی کی دکان ۔

اے نانبائی! یہ روٹی کتنے کی ہے؟

دو پیسے ۔

لیکن تم نے مکھیوں کو کیوں جمع کیا ہے؟

مکھیاں ہر جگہ ہوتی ہیں ۔

اسلم! آؤ میں کچھ نہیں خریدتا —— میرا دل نہیں چاہتا۔

ہر چیز غلط ہے ۔

سالن اور انڈا ہر چیز مکھیوں سے اٹی ہوئی ہے ۔

سٹول پر مکھیاں قطار در قطار بیٹھی ہوئی ہیں ۔

آؤ —— کچھ اور چیز خریدیں

یہ میوہ فروش کی دکان ہے —— کچھ لے لو۔

درہتل ۱۱

آقائے مدیر من در حدود ہشت روز این جا اقامت می کنم

کرایہ این اطاق یک نفری برائے ہشت روز چہ قدر می شود ؟

کرایہ اطاق روزی شش تومان است

قیمت غذا چہ قدر می شود ؟

صبح خانہ ۳ تومان ، نہار ۵ تومان و شام ۶ تومان ۔

لطفاً صورتِ غذا را بمن نشان بدھید ۔

ماہی ، کباب ، سیب زمینی ، گوشت گاؤ سرخ کردہ ، پلو

ہوٹل میں

منیجر صاحب: میں تقریباً آٹھ روز یہاں قیام کروں گا۔

میں ایک آدمی والے کمرے کا آٹھ روز کا کرایہ کیا ہوگا؟

کمرے کا کرایہ ۶ تومان روزانہ ہے

کھانے پینے کا کیا خرچ آتا ہے؟

صبح کا ناشتہ ۳ تومان، دوپہر کا کھانا ۵ تومان اور شام کا کھانا ۶ تومان

مہربانی کر کے مجھے کھانوں کی فہرست (مینو) دکھایئے

مچھلی، کباب، آلو، گائے کا بھنا ہوا گوشت، پلاؤ

در بانک

(مکالمہ ۱۱)

میل دارم در بانک گراندلی حساب باز کنم
چہ مبلغ مے خواہید بگزارید ؟ پردہ اول شما
باید حداقل صد تومان باشد۔
خوب —— ایں بگیرید !
من یک دفترچہ چک میخواہم
آقای اکرم ! یک دفترچہ چک بدہید۔
آقا— اینجا بیائید —— بفرمائید
ایں جا امضاء کنید وایں دفترچہ چک بگیرید۔
منفعت بہ چہ نرخ می پردازید۔؟
صدی شش۔

[illegible]

بنک میں

(اُردو)

میں گرنیڈلے بنک میں اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہوں

کتنی رقم جمع کرائیں گے؟ — آپ کا حساب کم از کم سو تومان سے کھل سکے گا۔

اچھا — یہ لیجئے!

مجھے ایک چیک بک دیجئے۔

ادھر آئیے — تشریف رکھئے۔

یہاں دستخط کیجئے۔ اور یہ چیک بک لے لیجئے۔

آپ سود کس حساب سے دیتے ہیں۔؟

چھ فیصد کے حساب سے۔

مکالمہ ۱۳

خرید و فروش

آقا ! برائے لباس زمستانی چیزی تازه دارید ؟
بلے ! بسیار
من آن پارچہ المانی را می پسندم ۔
ممکن است برای من یکدست کت وشلوار در دو ہفتہ درست کنید ـــــ ؟
بلے ! بفرمائید اندازهٔ بگیرم
مواظب باشید ـــــ آستین تنگ نباشد
احساس ناراحتی می کنم
خیلے ۔ خوب
کدام طرز را ترجیح میدہید ـــــ ؟
طرز المانی را می پسندم ۔

خرید و فروخت ۱۲

آقا! آپ کے پاس سردی کے موسم کے لیے نیا کپڑا ہے؟

جی ہاں ــــ بہُت

مجھے وہ جرمنی کا کپڑا پسند ہے۔

کیا آپ مجھے کوٹ اور پتلون دو ہفتوں میں تیار کر دیں گے۔؟

جی ہاں! تشریف لائیے ماپ لے لوں۔

خیال رکھیے، آستین تنگ نہ ہو میں بڑی دقت محسوس کرتا ہوں ــــ

بہُت اچھا ــــ

آپ کونسا فیشن پسند کرتے ہیں؟

میں جرمن فیشن پسند کرتا ہوں۔

جدید فارسی	اردو ترجمہ
خاطر کسے خواستن . شغلے داشتن	کسی کا لحاظ کرنا - کسی کام پر لگانا
بفرمائید . پا افتادن	آیئے بیٹھئے فرمایئے گھبرا جانا - چوکنا
حراف . کار بجا کردن	باتونی . ٹھیک کام کرنا
بکار کسے برآمدن . کہنہ تولک	کسی کے کام آنا - پرانا گھاگ
حرف محرمانہ	راز کی باتیں
راہ پیدا کردن	تدبیر کرنا . صورت نکالنا
حاضر داشتن	موجود رکھنا . مہیا رکھنا
بخاطر رسیدن . پاپوش برائے شیطان میدوزد	دل میں آنا - شیطان کے کان کاٹتا ہے
بخوبی بگذرد . دپایش دستش	بخوبی سرانجام پائے اسکے پاس اس کے نزدیک
مضائقہ کردن . دریغ داشتن	دریغ کرنا
احیاناً . برحمت خدا رفت	یکایک - مر گیا
خاطرت جمع باشد . کارگر شدن	تم مطمئن رہو - اثر کرنا
درآوردن . موئے سرش را کندہ	نکال لینا - اپنے سر کے بال نوچ کر
تو اسمش را میخواہی الہام بگذار	تو اس کا نام خواہ الہام رکھ لے
ایں کار چنداں تو در تو و در ہم نیست	یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں
رنگ از رویش پریدہ	اس کا رنگ فق ہو گیا
پر حرف زدن دیگر چہ فائدہ دارد	اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ
سر گرفتن . نامی ندارد	انجام پانا ___ لازوال ہے
جان خودت . حرفش دو تا نمی شود	تیری جان کی قسم اسکی بات رد نہیں کی جاتی

جدید فارسی	اردو ترجمہ
جا انداختن ۔ تو دیگر وقت شما گذشتہ است	قرار دینا ۔ تمہاری عمر ڈھل چکی ہے
بخواست خدا ۔ عقلم قبول نمی کند	انشاء اللہ ۔ میرا دل نہیں مانتا ۔
زحمت کشیدن ۔ بچگی	تکلیف اٹھانا ۔ رنڈی ۔ بچپن
پیش بردن ۔ مقابل ایستادن	چلا سکنا ۔ مقابلہ میں کھڑا ہونا
سبیلش را بتابد ۔ دروغ مرا در نیارد	اپنی مونچھوں پر تاؤ دے ۔ میرا جھوٹ ظاہر نہ کرے
دست بکار شدن ۔ فرمایش فرمودن	کام شروع کرنا ۔ حکم دینا
دل پیدا کردن	ہمت کرنا ۔ جرأت کرنا
دست سرانداختن ۔ سر دوش از زیر کار برداشتن	ملتوی کرنا ۔ کھانڈا چھوڑ دینا
چیزے بخاطرم آمد ۔ چیزے بخیالت نرسد	یہ بات میرے ذہن میں آگئی ہے ۔ تم خیال مت کرو
بلد شدن ۔ گول زدن	واقف ہونا ۔ بہکانا ۔ دھوکہ دینا
بہ ما چہ ۔ التفات نمی کنی	ہمیں کیا ۔ دو گے ۔
ہنوز ہم مرا درست بجا نیاوردہ	ابھی تک تم نے مجھے اچھی طرح نہیں سمجھا
پیش آمد کار ۔ اہل سواد	کام کا آغاز ۔ پڑھے لکھے
بخواہیں ارا نہ بنید ۔ تعلیم کردن	ان کو ایسا دیا نہ سمجھو ۔ سکھانا ۔ پڑھانا
ہر چہار تایمان ۔ تو مذاق کردہ	ہم چاروں ۔ اگنے ۔ ہمک میں لپٹا ہوا
چہ پایہ رسد ۔ افتد	اونٹ کس کروٹ بیٹھے ۔ شہرت
نہار خوردن ۔ پلو	ناشتہ کرنا ۔ بے گوشت کا پلاؤ
خیلے زیادہ بگیرد ۔ نسبت بہ ما چہ خدمت بود	ذرا زیادہ لانا ۔ ہم سے کیا کام تھا
خدمت بہ ندانی بود ۔ چہ طور مگر	کوئی بڑا کام نہ تھا ۔ معمولی کام تھا ۔

دست از جان شستن۔ بجاب نیاوردن	جان سے ہاتھ دھونا۔ کسی گنتی میں نہ لانا
عیب کہ نداشت	اس میں تو کوئی ہرج نہیں
دریں باب، دریں خصوص	اس بارے میں۔
پوش۔ خرج جزوی	کوڑی، تھوڑا سا خرچ۔
بہ بیند۔ جان می کند	ذرا دیکھو تو۔ جان نکلی جاتی ہے
ہم نمی رسد۔ ایں کار را خدا ہرگز بر نمی دارد	نہیں ملتا۔ خدا اس کام کو کبھی سرانجام نہیں دیگا
بہ بیند۔	ذرا دیکھو تو۔
ہیچ ہم نے ماند، زندہ زندہ	یہ وقت بھی نہیں رہے گا۔ جیتے جی
سائرین	تمام، سب کے سب
ایں کار باید خاطر شما بیفتد	یہ بات تمہیں یاد آجائے۔
از ہمیں قرار۔ راہ انداختن	اسی طرح۔ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا
کسی را پختن۔ بقدر لزوم	کسی کو گانٹھنا۔ آمادہ کرنا
گوش ودم جنبانیدن	کوشش کرنا۔ ہاتھ پاؤں ہلانا
بہ سر من چہ میاورد ؟	میرے سر پہ کیا مصیبت ڈھا رہا ہے؟
بخت کسے بستہ شدن	بدنصیب ہو جانا۔ کسی کی شادی رک جانا
بے اختیار شدن۔	کسی پر فریفتہ ہونا
قربان صدقہ رفتن	نثار ہونا۔ واری صدقے جانا۔
تدارک دیدن	بندوبست کرنا۔ تیاری کرنا
صورت دادن	کام بنانا۔
خرج کشیدن	خرج برداشت کرنا

شوہر دادن	بیاہ کرنا۔
پا شدن، جور کشیدن	اٹھنا۔ ظلم سہنا
از دست چہ مے آید؟	تجھ سے کیا ہو سکتا ہے؟
پا پیچ کردن، گوش کردن	پیچھے کرنا، سننا
کار مرا باینجا رسانیدی	تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا
آخر ابشنود کیست؟	اس کی سنتا کون ہے
او چہ کارہ ہست	اس کی کیا مجال ہے
پا توے کفش کسے کردن، توے	کسی کے مال پر قبضہ کرنا، اندر
سر راہ کسے آمدن	مقابل کرنا۔ حائل ہونا
رودہ ہا در آوردن	آنتیں ڈھیر کر دینا
سرم نیست۔ عقل درستی سرم نیست ... خنزیر بچہ ہا	میرے حواس بجا نہیں۔ لڑکیاں
مرا آقا گوہر شوہر بکنی، خجالت کشیدن	میری شادی آقا گوہر سے کرے، شرم کرنا
زلیسندہ، حرف زدن، بامرہ	مناسب، بات کرنا، بالکل
قباحت دارد از شما۔ آب ماں یک جوے بردد	تمہارے لئے بری بات ہے۔ میرا اور اس کا نباہ ہو
از خیال چیزے افتادن، بد آمدن	کسی چیز کا خیال ترک کر دینا۔ نفرت ہونا
زہرہ ترک شدن، بچیزے سررشتہ داشتن	حواس جاتے رہنا۔ کسی چیز سے تعلق رکھنا
پول پیدا کن۔ تو چہ کارہ؟	کماؤ۔ تیری ہستی کیا ہے؟
از حرف کسے در رفتن	کسی کا کہنا نہ ماننا۔
خفت دادن، ضرر زدن	شرمندہ و ذلیل کرنا۔ نقصان پہنچانا
بقدر خود، پے کسے بلند شدن	اپنی حیثیت کے موافق۔ کسی کی خواہش کرنا
تصدیق نمودن۔ حق و حساب نیست	تائید کرنا۔ دیکھ بھال نہیں اندھیر نگری ہے

سر در کردن - دادش بجائے نرسید	بچنا۔ محفوظ رہنا۔ اسکی کسی نے نہ سنی
عقلت بمیز رسد، راہ افتادن	تجھے سمجھ نہیں آتی - چلنا
از دست خطا در می آید	کوئی بے جا حرکت کر بیٹھو گے
خلوتی گفتن	چپکے سے کہنا
بروز دادن، رو بہ کسے کردن	ظاہر کرنا ــــ متوجہ ہونا
رہ گرفتن - دست بر داشتن	منہ چھپانا ــــ پیچھا چھوڑنا
سر زدن - خواستگار فرستادن	ظاہر ہونا، منگنی کے لیے پیغام بھیجنا
ضرر وارد کردن - از دست بر آمدن	نقصان پہنچانا - ہو سکنا۔
از برام -	میرے لیے
دل تنگ شدن	کبیدہ خاطر ہونا۔
صد تا کلاغ را یک سنگ بس است	سو کووں کے لیے ایک ڈھیلا کافی ہے

مشق

مندرجہ ذیل کا فارسی میں ترجمہ لکھو!

تمہارے لئے بری بات ہے۔

میرے حواس ٹھکانے نہیں۔

میرے سر پر کیا مصیبت ڈھا رہی ہو؟

تو نے میرے معاملے کو اس حد تک پہنچا دیا۔

اس کی سنتا کون ہے؟ اس کی کیا مجال ہے؟

تم اس کا نام خواہ الہام رکھ لو۔

یہ کام زیادہ پیچیدہ نہیں۔

اب زیادہ باتیں بنانے سے کیا فائدہ؟

تشریف رکھئے۔

تمہاری ہستی ہی کیا ہے۔

تمہارے لئے بُری بات ہے۔

تو کوئی بے جا حرکت کر بیٹھے گا۔

سو کوؤں کو ایک ڈھیلا کافی ہے۔

بیماری ہائی و معالجہ

(فارسی)

آقای من از دیروز سرفہ میدارم

آیا سر شما نیز درد می کند ؟

بلی ! سرم نیز درد می کند۔

این قرص بگیر ــــ این را مکید ــــ برائے سرفہ خیلے مفید است

برائے درد سر چہ می کنم۔

این نسخہ بگیر۔ از دوا خانہ دولتی دوا بگیرید و استعمال بکنید۔

آقای۔ ضعف ہاضمہ دارم ، شکمم نیز درد میکند

این دوا را بخورید۔ برای درد شکم خوب است۔

چشمانم ہنگام خواندن خستہ می شوند و غنیان بہ عینک دارم

چشم شما نزدیک بین است و احتیاج بہ عینک دارید۔

این بچہ را معاینہ کن ! این اشتہا نہ دارد

این ہیچ کسالتی ندارد ــــ این بیمار خور است۔

مشکل الفاظ۔

سرفہ ــ قرص ــ مکیدن ــ خیلے ۔ ضعفِ ہاضمہ

شکم ۔ شکمم ۔ خوردن ۔ خواستن ۔ اشتہا

کسالت ۔ کسالتی۔

امراض و علاج

(اُردو)

ڈاکٹر صاحب! مجھے کل سے کھانسی ہے۔
کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔
جی ہاں ـــــ میرا سر بھی درد کرتا ہے۔
یہ ٹکیہ لیجئے۔ اسے چوسیئے۔ کھانسی کے لئے بڑی مفید ہے۔
سر درد کے لئے کیا کروں۔
یہ نسخہ لیں۔ سرکاری ڈسپنسری سے دوا لے کر استعمال کریں
آقا۔ بدہضمی ہے اور پیٹ درد بھی کرتا ہے۔
یہ دوا کھائیں پیٹ درد کے لئے خوب ہے۔
میری آنکھیں پڑھنے سے تھک جاتی ہیں اور مجھے عینک کی ضرورت ہے
آپ کی نظر کمزور ہے آپ کو عینک کی ضرورت ہے۔
اس بچے کا معائنہ کریں اسے بھوک نہیں لگتی۔
اسے کوئی مرض نہیں ہے۔ یہ زیادہ کھاتا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی۔

کھانسی۔ ٹکیہ۔ چوسنا۔ بہت۔ بدہضمی۔ پیٹ۔ میرا پیٹ
کھانا۔ چاہنا۔ بھوک۔ مرض۔ کوئی مرض۔

منظوم شمسی

ستاروں کے نام!

زمین	زمین
سیارہ	سیارہ
آفتاب، خورشید	سورج
قمر، ماہ، مہ	چاند
زہرہ	زہرہ
زحل	زحل
نیپتون	نیچون
عطارد	عطارد
مشتری	
اورانوس	

ایرانی شمسی مہینے

۱	فروردین	۳۱ دن	۷	مہر	۳۰ دن
۲	اردی بہشت	۳۱ دن	۸	آبان	۳۰ دن
۳	خرداد	۳۱ دن	۹	آذر	۳۰ دن
۴	تیر	۳۱ دن	۱۰	دی	۳۰ دن
۵	مرداد	۳۱ دن	۱۱	بہمن	۳۰ دن
۶	شہریور	۳۱ دن	۱۲	اسفند	۲۹ دن

کبیسہ کے سال میں اسفند ۳۰ دنوں کا ہوگا

امراض وعلاج

جدید فارسی	اردو
سکتہ	مرگی
فلج، افلیج	فالج
مرض قند	ذیابیطس
سینہ پہلو	نمونیا
اسہال خونی	خونی پیچش
سرخک	خسرہ

عمل جراحی	آپریشن
استفراغ کردن	قے کرنا
تزریق	انجکشن
سالم	تندرست
کس	بیمار
پرستار	نرس
کحال، دکترِ چشم	آنکھوں کا معالج
سیاہ سُرفہ	کالی کھانسی
مرض سرطان	سرطان، کینسر

رنگ ہا — رنگ

فارسی	اردو
سفید	سفید
سیاہ	سیاہ - کالا
قرمز	سُرخ
سبز	سبز
قہوہ	بھورا
زرد	زرد

میوہ جات — پھلوں کے نام

فارسی	اردو
گلابی	ناشپاتی
انگور	انگور
زرد آلو	خوبانی
لیمو	لیموں
خرما	کھجور
ہندوانہ	تربوز
بادام	بادام
پستہ	پستہ
بہ	بہی
آلو	آلو بخارا
نارنگی	نارنگی
خیار	ککڑی
خربوزہ	خربوزہ
کشمش	کشمش،

اصطلاحات تجارت

فارسی	اردو	فارسی	اردو
شرکت کردن	حصہ داری کرنا	تاکس، مالیات	ٹیکس
شرکت	حصہ داری	انبار، مخانزہ	سٹور
انجمن	سوسائٹی، مجلس	منقول کردن	تصادکرنا
مناسب	سودمند	موقعیت	محل وقوع
جریمہ	تاوان	نمائندہ	ایجنٹ
تہیہ کردن	مہیا کرنا	ذیل، زیر	نیچے
فروشندہ	کاروباری	فوق، بالا	اوپر
صورت قیمت	کوٹیشن	نمونہ	نمونہ
آقایان	میسرز	تعویق	تاخیر
مخارج	اخراجات	محاسب	اکاونٹنٹ
مجموعہ	ایسوسی ایشن	خوردہ فروشی	پرچون
کمیتہ انجمن	کمیٹی	مرز	سرحد
طرح، نقشہ	پراجیکٹ	نرخ	شرح
حراج	نیلامی	طبقاً	اس کے مطابق
مؤسسہ	ادارہ	رضایت بخش	تسلی بخش
تصویب، قبول	منظوری	درشکستی	دیوالیہ پن
لازم داشتن	خواہش کرنا	مسکوکات	سکے
مستقیما	براہ راست	بیع شرط	گردی

نجازہ	نجاز	اجازہ	اجازت
سرمایہ	سرمایہ	صادر کردن	برآمد کرنا
پرداخت	ادائیگی	وارد کردن	درآمد کرنا
یادداشت	نوٹ	صادرات	درآمدات
اعضاء	دستخط	امانت	نگرانی
ایراد	اعتراض	موعد	پیریڈ، وقت
ارتباط	رابطہ	تقاضہ کردن	درخواست کرنا
موافقت	اقرار	مشتری	گاہک، خریدار
وضعیات	حالات	منقضی شدن	ختم ہونا
قرض	قرض	صادر کردن	جاری کرنا
سفارش	آرڈر	مسطورہ	نمونہ
نفع	فائدہ	عمدہ فروشی	تھوک
ضرر	نقصان	مسئولیت	ذمہ داری
ارسال	روانگی	اسکناس	بنک کا نوٹ
صدی	فیصد	ارز	تبادلہ
تلگراف	تار	اضافہ	نمائندہ
تلگراف کردن	تار بھیجنا	توسط	معرفت
گمرگ	کسٹم ہاؤس	درسال	سالانہ
عوارض گمرگی	کسٹم ڈیوٹی	قبولی	قبولیت
لیسانس، پروانہ	لائسنس	باپست ہوائی	بذریعہ طیارہ
کنترول	کنٹرول کرنا	درماہ	ماہانہ۔ ماہ بماہ

پیوست	منسلک	پیر قیمت اعتراض	احتجاج
شرکت، شرکاء	کمپنی	چک	چیک
انحصار	اجارہ داری	ارزش	قیمت
برطبق	کے مطابق	یعنی	یعنی
مبلغ	رقم	معاملہ کردن	لین دین کرنا
حساب جاری	کرنٹ حساب کتاب	قیمت	قیمت
صندوق	صندوق	دالہ	لین دین
نرخ، نزول	سود	نمائندہ	طلمنس
تجارت خانہ	دفتر	پول	رقم، پیسہ
برات	بل	دستورات	ہدایات
اشیاء	چیزیں	فروش	بکری
صندوق	سیف		

متفرق جملے

معہ ترجمہ

فارسی اردو

متفرق جملے

معہ ترجمہ

فارسی	اردو
سرتاپای اورا درانداز کن	اسے سر سے پاؤں تک دیکھ
درجہ آن چقدر میشود ؟	اس کی نسبت کیا ہے ؟
چوب را از دست خود ول کن	لکڑی اپنے ہاتھ سے چھوڑ دو
ول کن آن را بگیرم	اسے چھوڑ تاکہ میں لے لوں
این عادت بد را ول کن	اس بری عادت کو چھوڑ دو
این بچہ خیلی زود رشد کردہ است	یہ بچہ بہت جلد جوان ہوا ہے
ظرف رخنہ پیدا کردہ است	برتن میں سوراخ ہو گیا ہے۔
نظامی در ردیف شعرای بزرگ است	نظامی بڑے شعرا کی صف میں شمار ہوتا ہے
دل بدریا مزن	مشکل کام میں ہاتھ نہ ڈال
او دل بدریا زدہ است	اس نے سیر و سیاحت اختیار کر رکھی ہے۔
شیر دلمہ شدہ است	دودھ جم گیا ہے
ہمہ مردم از خوشی دست زدند	سب لوگوں نے خوشی سے تالی بجائی
این کار از دستم برنمی آید	تجھ سے یہ کام نہیں ہو سکتا۔
این کتاب دست کم صد ریال قیمت دارد	اس کتاب کی قیمت کم از کم ۱۰۰ ریال ہے
دستم نمی رسد این کاغذ را بنویسم	مجھے اس کاغذ کے لکھنے کی فرصت نہیں
آنکس دست و پا گم کرد	وہ شخص گھبرا گیا
دزد را دستگیر کردند	لوگوں نے چور کو پکڑ لیا
آیا شما جغرافیہ خواندہ اید ؟	کیا آپ نے جغرافیہ پڑھا ہے ؟

من قبل از غذا آب نمی خوردم	میں کھانے سے پہلے پانی نہیں پیتا
دستش خود بگلها	اس کے ہاتھ نے پھولوں کو چھوا
او از پدرش سیلی خورده است	اس نے باپ سے تھپڑ کھایا ہے۔
عاقلان خورده نمی کنند	عقلمند لوگ عیب جوئی نہیں کرتے
زود کن آنجا برو	جلدی کر وہاں جا۔
آیا تو نہار کرده؟	کیا تو نے ناشتہ کیا ہے؟
اینجا کے رسیده بودی؟	تو یہاں کب پہنچا تھا؟
من اینجا دیروز رسیده بودم	میں یہاں کل پہنچا تھا۔
جداً میگویم شوخی نمی کنم	سنجیدگی سے کہتا ہوں شوخی نہیں کرتا۔
او را جداً تعقیب کردم	میں نے اسے سنجیدگی سے سرزنش کی۔
خسارت او را جبران کردم	میں نے اسکے نقصان کی تلافی کر دی
شاخ را از پشت من بر نمی دارد	وہ میری مخالفت نہیں چھوڑتا
بین پسر و دختر فرق نگذارید	بیٹی اور بیٹے میں امتیازی سلوک نہ روا رکھو
مواظب باشید۔ دزد می آید	خبردار رہو چور آرہا ہے۔
آن زن موی دماغ من شده بود	اس عورت نے مجھے بور کر دیا
مولائی درزش نمیرود	کوئی مارجن نہیں چھوڑا گیا
این نسخه را دوخوان بکن	اس نسخے کو دوبارہ پڑھ
این حرف او را وادار کرد که حاضر شود	اس بات نے اسے جانے پر مجبور کر دیا۔
می توانید تخم را روی میز وادارید؟	کیا تم انڈے کو میز پر کھڑا کر سکتے ہو؟
مرا وادار کرد آن کتاب را بخرم	اس نے مجھے کتاب خریدنے کی ترغیب دی

یک ۔ یک نشد دو شد	یہ لو ایک نہیں دو ہو گئے
کسی نماند کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی	کوئی نہیں بچا کہ اسے ناز کی تلوار سے ہلاک کرے
چشمۂ آب حیوان درونِ تاریکیست	آب حیات کا چشمہ اندھیرے میں واقع ہے۔
آنچہ او داند می بینم	جو کچھ وہ جانتا ہے میں دیکھتا ہوں
خط خوش ہر کہ دارد دلپذیر است	خوش خط والے کو بھاتا ہے۔
آئینہ عیب پوش سکندر نمی شود	شیشہ سکندر کی عیب پوشی نہیں کرتا۔
خواہرم پریروز از تہران آمدہ است آئی ہے	میری بہن پرسوں تہران سے واپس آئی ہے۔
این قرارداد را باید حک و اصلاح کرد۔	اس قرارداد کی ترمیم کرنی چاہیئے۔
یک لحظہ غافل بودم و صد سالہ راہم دور شد	میں ایک لمحہ غافل رہا اور سو سالہ رستہ دور جا پڑا۔
دست کش دست بکنید۔	دستانے پہن لیجیے۔
آیا امروز چائے خوردہ ؟	کیا تو نے آج چائے پی ہے ؟

بدست پاچگی انکار کرد	اس نے بلا سوچے سمجھے انکار کر دیا۔
من با شما داد و ستد نمی کنم	میں تمہارے ساتھ حساب کرتا ہوں۔
درویش به دامن کسی دست نمی زند	درویش کسی سے رحم کی اپیل نہیں کرتا۔
بہر یک گل زحمت صد خار می باید کشید	ایک پھول کی خاطر سو کانٹوں سے الجھنا پڑتا ہے۔
ابداً نظری درایں کار نداشتم	میں نے اس کام کی طرف بالکل توجہ نہ دی۔
یک و دو کردن چنداں سود ندارد	تکرار کرنا چنداں سود مند نہیں۔
ایں دخترش فرزند یگانہ ام بود	اس کی یہ لڑکی اکلوتی بیٹی ہے
ایں خانہ پنج نوبت دارد	اس مکان کے پانچ کمرے ہیں
بہ پشت صفحہ مراجعہ فرمائید	مہربانی کر کے ورق الٹیئے
ایں کتاب از کجا خریدی	تو نے یہ کتاب کہاں سے لی ہے
ایں از محمود خریدم	میں نے یہ محمود سے خریدی
آخوند مارا سبق داد	استاد نے ہمیں سبق دیا۔
اینک ـــ باراں آمد	یہ لو ـــ بارش آگئی۔
آب بر زمین رواں گشت	پانی زمین پر جاری ہوگیا۔

سوی مغرب قوس قزح بر آمد	مغرب کی سمت قوس و قزح نکل آئی
اکرم را برائے دکتر فرستادہ ام	میں نے اکرم کو ڈاکٹر نے بلا بھیجا ہے
در نسترہ فرشی نفط انداختہ اید یا نہ؟	کیا تم نے فرشی لیمپ میں تیل ڈال دیا ہے؟
موسم برشگال در رسید	برسات کا موسم آ پہنچا۔
خامۂ حبر من گم شدہ	میری سلیٹی پنسل گم ہوگئی ہے۔
اگر محنت کردمے در امتحان کامیاب شدے۔	اگر میں محنت کرتا تو امتحان میں کامیاب ہو جاتا۔
اگر زید در باغ بودے بسیار خورسند گشتے	اگر زید باغ میں ہوتا تو بہت خوش ہوتا۔
او کجا اقامت دارد؟	وہ کہاں ٹھہرا ہوا ہے؟
در ہمیں ہوٹل اقامت دارد	اسی ہوٹل میں ٹھہرا ہوا ہے۔
آیا رفیق شما است؟	کیا وہ تمہارا ساتھی ہے؟
بلے او رفیق من است	ہاں۔ وہ میرا ساتھی ہے۔
خیر۔ او رفیق من نیست	نہیں۔ وہ میرا ساتھی نہیں ہے۔
خیلی متشکرم — خدا حافظ	میں بہت شکر گزار ہوں — خدا حافظ۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

آرزو دارم کہ با او آشنا شوم۔ — میری خواہش ہے کہ میں اس کا واقف بن جاؤں۔

جو رابہای مرا بیاور — میری جرابیں لا۔

چشم! الان می آیم — درست۔ ابھی لاتا ہوں۔

من یک قمیص میخواہم — مجھے ایک قمیض درکار ہے۔

امتحانش بکنید — اس کا جائزہ لیں۔

این بسیار تنگ است — یہ بہت تنگ ہے۔

این دیگر بگیرید — یہ اور لیجیے۔

قیمت آن چقدر است؟ — اس کی قیمت کیا ہے؟

قیمتش بست و پنج روپیہ است — اس کی قیمت پچیس روپے ہے۔

برایش ورقہ ای پر کنید — اس کے لئے ایک فارم پر کریں۔

بسیار خوب۔ — بہت اچھا

یکے بود مجنوں دیگر سگ گزید — ایک کریلا تو دوسرا نیم چڑھا

کرایہ تا پاریس چیست؟ — پیرس تک کا کیا کرایہ ہے؟

سہ ہزار روپیہ — تین ہزار روپیہ

اثاثیہ مرا وزن بکنید — میرے سامان کا وزن کریں۔

این چمدان نیز مال من است — یہ ٹرنک بھی میرا ہے۔

گذرنامہ رانشان بدہید۔	پاسپورٹ دکھایئے۔
ایک ــــ گذرنامہ ملاخطہ	یہ لیجئے ــــ پاسپورٹ ملاحظہ
بفرمائید۔	فرمایئے۔
رانندہ ــــ نگاہ دارد!	ڈرائیور ــــ روکو!
کجا می خواستید بروید؟	کہاں جانا چاہتے ہو؟
لطفاً آہستہ برانید	مہربانی کرکے آہستہ چلایئے
خاطر جمع باشید	مطمئن رہیئے۔
چراغ را روشن کنید	بتی جلائیں
چہ ساعتی است؟	وقت کیا ہے؟
دہ دقیقہ بیک ماندہ است	ایک بجنے میں دس منٹ باقی ہیں۔
باران می بارد	بارش برتی ہے۔
بندہ معذرت میخواہم	میں معذرت چاہتا ہوں
بفرمائید بگردش برویم۔	آیئے سیر کو چلیں
برق میزند	بجلی چمکتی ہے۔
تگرگ می بارد	ژالہ باری ہوتی ہے۔
جلو بیائید ــــ بایستید	سامنے آیئے ــ بیٹھئے
کسب وکار شما چہ گونہ است؟	تمہارا کاروبار کیسا ہے؟

میں اجازت چاہتا ہوں	من باید مرخص شوم
اس قدر جلدی کیوں ؟	برای این عجله ؟
اس لئے کہ بہت مصروف ہوں	چون خیلی مشغولم
میں تمہیں زیادہ نہیں روکتا۔	شما را زیاد معطل نمی‌کنم
کیا آپ شیراز جا رہے ہیں ؟	آیا شما به شیراز میروید ؟

جملے

معہ ترجمہ

فارسی	اردو
لیلےٰ را بچشم مجنوں باید دید۔	لیلےٰ کو مجنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیے
چہ مدتی آنجا خواہید ماند؟	وہاں کتنی دیر رہو گے؟
تقریباً سہ سال	تقریباً تین سال۔
من یک جفت کفش رامیخواہم	مجھے ایک جوڑا جوتوں کا درکار ہے۔
ملاحظہ بفرمائید	ملاحظہ فرمائیے
بہائی اینہا چقدر است	ان کی قیمت کیا ہے؟
اینہا قیمتی بیست وہفت روپیہ است	اس کی قیمت ۲۷ روپیہ ہے۔
اگر پدر نتواند پسر تمام کند	ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی اور کیا موٹی۔
کی برمی گردید؟	کب واپس آؤ گے؟

فارسی	اردو
سگ زرد برادر شغال	چور کا بھائی گٹھ کترا
ایں ہم اندر عاشقی بالائے غم ہائے دگر۔	جہاں سو وہاں سوا سو
آیا شما سیگار می کشید؟	کیا آپ سگار پیتے ہیں؟
آں عادت کثیفی است	وہ عادت خراب ہے۔
با قاشق غذا می خورند	وہ چمچہ سے غذا کھاتے ہیں۔
خیلے سہل است	بہت آسان ہے۔
ہر چیز را تیز نگاہ دار	ہر چیز کو اچھی طرح دیکھو۔
من نمی توانم آنرا بلند کنم	میں اسے نہیں اٹھا سکتا۔
ہمہ چیز ہا حاضر است	سب چیزیں حاضر ہیں
ایں ارا مجدداً اطو کنید	اسے دوبارہ استری کرو
فردا ہمہ چیز درست خواہد شد	کل ہر چیز ٹھیک ہو جائے گی۔
ایں پیراہن را عوض آوردہ اید۔	یہ کرتا بدل لائے ہو۔
اطاق انتظار کجاست؟	انتظار گاہ کہاں ہے؟
ایں ترن سریع السیر است	یہ ایکسپریس ٹرین ہے۔

★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★★

این بستہ را وزن کنید	اس پیکٹ کو تولیے۔
دو عدد کارت پستال بدہید	مجھ کو دو پوسٹ کارڈ دیجیے
یک تمبر دو ریال بمن بدہید	مجھے دو ریال کا ایک ٹکٹ دیجیے
سو رتم را بتراشید	میری شیو کیجیے
میخواہم این کاغذ را سفارشی بفرستم	میں اس خط کو رجسٹری سے بھجوانا چاہتا ہوں۔
حالا اجازہ میخواہیم۔	اب اجازت دیجیے۔
باید مرخص بشوم	مجھے رخصت لینی چاہیے۔
از محبت شما بسیار ممنونم	آپ کی مہربانی کا شکریہ
اشکالی ندارد	کوئی مشکل نہیں۔
پنجرہ را پایین بکشید	کھڑکی کو نیچے کر دیجیے
کرایہ از پاریس تا تہران چہ قدر است ؟	پیرس سے تہران تک کا کیا کرایہ ہے ؟
شما روی نیمکت بفرمایید	آپ بنچ پر بیٹھ جائیے
او باید دوا خورد	اسے چاہیے دوا پیئے
عکس روی دیوار است	تصویر دیوار پر ہے۔
این مداد بلند است	یہ پنسل لمبی ہے۔

مرکب آبی است	سیاہی نیلی ہے
کیف شما بزرگ است	آپ کا بیگ بڑا ہے۔
نذیر چه ناراحتی دارد؟	نذیر کو کیا بیماری ہے؟
ما هیچ جا نرفتیم	ہم نہیں کہیں گئے
امیدوارم شما را مجددا ملاقات کنم	امید ہے کہ آپ سے پھر ملاقات ہوگی۔
با رفیق من آشنا شوید	میرے دوست سے ملاقات کیجئے
عذر گناه بدتر از گناه	مار پیچھے سوار
صبح شما بخیر، آقای مدیر	منیجر صاحب، صبح کا سلام
چه داند بوزینه لذت ادرک	شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ
حال شما چطور است؟	آپ کے مزاج کیسے ہیں؟
الحمد لله خوب هستم	اللہ کا شکر ہے اچھا ہوں
شما چطور هستید؟	آپ کیسے ہیں؟
خیلی ممنونم مرحمت شما زیاد	بہت ممنون ہوں آپ کی مہربانی
تلفن من یادداشت کنید	میرا ٹیلیفون نمبر نوٹ کرو
چه فرمایش دارید؟	کیا حکم ہے؟
آقا منزل نیست	آقا گھر پر نہیں ہیں۔

شما از کی صحبت میکنید؟	آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟
ممکن است آدرس یک ہتل بمن بدہید؟	کیا آپ مجھے کسی ہوٹل کا پتہ بتا سکتے ہیں؟
سایہ عالی مستدام	آپ کا سایہ ہمیشہ قائم رہے
چرا باین زودی	اس قدر جلدی کیا ہے؟
چرا امروز تشریف نیاوردند؟	آج وہ کیوں تشریف نہیں لائے؟
اینقدر زحمت لازم نبود	اتنی تکلیف کی ضرورت نہ تھی
خواہش میکنم از اینہا میل کنید	براہ مہربانی کچھ یہ بھی لیجیے۔
چیزی میل میفرمائید؟	کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے؟
صبحانہ چہ ساعت حاضر می شود	ناشتہ کتنے بجے تیار ہوتا ہے
یک فنجان قہوہ بیاورید	ایک پیالی قہوہ لائیے
چشم ہر طوری کہ میل شما باشد	بہت اچھا جیسے آپ کی مرضی
این کت را مجدداً اطو کنید	اس کوٹ کو دوبارہ استری کریں
شما کی بشیراز خواہید رفت؟	آپ شیراز کب جائیں گے؟
دو روز بعد میروم	دو روز بعد جاؤں گا۔
روی کاغذ بنویسید	کاغذ پر لکھو
من با او ملاقات خواہم کرد	میں اس سے ملاقات کروں گا۔

قلم توی دوات است	قلم دوات میں ہے
این نیمکت بزرگ است	یہ بنچ بڑا ہے۔
ساعت مچی کوچک است	کلائی کی گھڑی چھوٹی ہے
کتاب پہلوی من است	کتاب میرے پاس ہے۔
انجام این کار چہ خواہد شد	اس کام کا کیا انجام ہوگا۔
از ملاقات شما بسیار مشعوف شدم	مجھے آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی
بندہ ہم ہمیں طور۔	خادم کو بھی۔
بفرمائید، چشم ما روشن	آئیے آپکو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی
چیزی میل بفرمائید ؟	کیا آپ کوئی چیز کھائیں گے ؟
این تلگراف فوری است	یہ ایکسپریس تار ہے
نرخ تلگراف چیست ؟	تار کا ریٹ کیا ہے ؟
این فیلم بسیار حزن آور بود	یہ فلم بہت ہی غم انگیز تھی۔
شانہ خشک بزنید	خشک کنگھی کیجئے۔
ببخشید، مزاحم شما شدم	معاف کیجئے حارج ہوا ہوں
این ساعت پنج دقیقہ عقب کار می کند	یہ گھڑی پانچ منٹ پیچھے رہ جاتی ہے
داکون کیسہ بجوز ہر لیسہ	روپے کی ڈھاں ٹاں ٹے دہال
زمانیکہ نکوست از بہارش پیداست	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

نشان خود تان بنویسید	اپنا پتہ لکھئے۔
رسید اثاثیہ شما کجاست ؟	آپکے سامان کی رسید کہاں ہے ؟
ترن سوت زدہ است	گاڑی نے سیٹی بجادی ہے
لاستیک ترکیدہ است	ٹائر پھٹ گیا ہے۔
این ادارہ پست است	یہ ڈاکخانہ ہے۔
صد کلاغ را یک کلوخ بس است	سو بھینوں کو ایک ہی لاٹھی کافی ہے
بد بہر را بدی می بیند	ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا نظر آتاہے۔
غریقے دست انداز دبکاہے	ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
شب گربہ سمور می نماید	رات کو چڑیل بھی پری معلوم ہوتی ہے
گل کاغذی را بہ شبنم چہ کار	کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی
کوزہ گرد کوزہ شکستہ آب می نوشد	ملاح کا حقہ سوکھا۔
اول بہار۔ مشک بہا	نیا نو دن پرانا سو دن
یک تمبر دریالی بمن بدھید	مجھے دوریال کا ایک ٹکٹ دیجئے۔
او بشعر علاقہ نمی دارد	وہ شعر سے دلچسپی نہیں رکھتا۔
اینجا توقف کنید	یہاں ٹھہریئے
پمپ بنزین کجاست ؟	پیٹرول پمپ کہاں ہے ؟

این باطری باید عوض شود	یہ بیٹری بدلنی ہو گی۔
جاده ها شلوغ است	سڑکوں پر ہجوم ہے
ترمز از کار افتاده است	بریک خراب ہوگئی ہے۔
سلام روستائی بے غرض نیست	دال میں کچھ کالا ہے۔
لاف کار اجلاف است	لات مارنا کمینوں کا کام ہے۔
دو ساله بزور میخ می جهد	لکڑی کے بل بندریا ناچے

گردانیں

ماضی استمراری	ماضی بعید	ماضی قریب	ماضی مطلق معروف	صیغے
می کرد	کردہ بود	کردہ است	کرد	واحد غائب
می کردند	کردہ بودند	کردہ اند	کردند	جمع غائب
می کردی	کردہ بودی	کردہٗ	کردی	واحد مخاطب
می کردید	کردہ بودید	کردہ اید	کردید	جمع مخاطب
می کردم	کردہ بودم	کردہ ام	کردم	واحد متکلم
می کردیم	کردہ بودیم	کردہ ایم	کردیم	جمع متکلم

فعل مستقبل	فعل حال	فعل مضارع
خواہد کرد	می کند	کند
خواہند کرد	می کنند	کنند
خواہی کرد	می کنی	کنی
خواہید کرد	می کنید	کنید
خواہم کرد	می کنم	کنم
خواہیم کرد	می کنیم	کنیم

	ماضی مطلق مجہول		ماضی شکی	
واحد غائب	پرورده شد	وہ پالا گیا	پرورده باشد	وہ پالا گیا ہوگا
جمع غائب	پرورده شدند	وہ پلے گئے	پرورده باشند	وہ پلے گئے ہونگے
واحد حاضر	پرورده شدی	تو پالا گیا	پرورده باشی	تو پالا گیا ہوگا
جمع حاضر	پرورده شدید	تم پلے گئے	پرورده باشید	تم پلے گئے ہوگے
واحد متکلم	پرورده شدم	میں پالا گیا	پرورده باشم	میں پالا گیا ہوں گا
جمع متکلم	پرورده شدیم	ہم پلے گئے	پرورده باشیم	ہم پلے گئے ہونگے

افعال کی فہرست

فارسی	اردو	فارسی	اردو
بودن	ہونا	لغزیدن	پھسلنا
باریدن	برسنا	بستن	باندھنا
بریدن	کاٹنا	آمیختن	ملنا، ملانا
بازیدن	کھیلنا	اندوختن	جمع کرنا
جستن	اچھلنا	پریدن	اڑنا
روئیدن	اگنا	آویختن	الجھنا
فرمودن	فرمانا	بافتن	بننا
فہمیدن	سمجھنا	باختن	ہارنا
گذشتن	گزرنا	پنداشتن	خیال کرنا

پیوستن	ملنا، ملانا	درخشیدن	چمکنا
ترسیدن	ڈرنا	ستودن	تعریف کرنا
جوشیدن	ابلنا	فرسودن	گھسنا
چیدن	چننا	لرزیدن	کانپنا
دریدن	پھاڑنا	نازیدن	ناز کرنا
شمردن	گننا	نالیدن	رونا
شگفتن	کھلنا	نگاشتن	لکھنا
نمودن	دکھانا	نواختن	عزت کرنا
آزردن	دکھ دینا	ہراسیدن	ڈرنا
افزودن	بڑھنا، بڑھانا	وزیدن	ہوا چلنا
بالیدن	بڑھنا	نوردیدن	طے کرنا
نہفتن	چھپانا	پرسیدن	پوچھنا
پسندیدن	پسند کرنا	پیراستن	سنوارنا
تافتن	چمکنا	چشیدن	چکھنا
توانستن	سکنا	خوابیدن	سونا
زیستن	جینا	دمیدن	پھونکنا
سرائیدن	گانا	دوشیدن	دوہنا
شاشیدن	پیشاب کرنا	رقصیدن	رقص کرنا
شکستن	توڑنا۔ ٹوٹنا	خوردن	کھانا
برانگیختن	ابھارنا	نوشیدن	پینا
پیمودن	ناپنا	دیدن	دیکھنا

اِنتخاب
از
گلستانِ سعدی

معہ ترجمہ

باب ہشتم

در آداب صحبت

حکمت ۱ :- مال از بہر آسائش عمر ست نہ عمر از بہر گرد کردن مال عاقلے را پرسیدند نیک بخت کیست و بدبخت چیست ۔ گفت نیک بخت آنکہ خورد وکشت و بدبخت آنکہ مرد و فرو ہشت شعر

مکن نماز براں ہیچکس کہ ہیچ نہ کرد
کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد !

حکمت ۲ :- موسیٰ علیہ السلام قارون را نصیحت کرد کہ احسن کما احسن اللہ الیک

نشنید عاقبتش شنیدی قطعہ

آنکس کہ بدینار و درم خیر نیندوخت	سر عاقبت اندر سر دینار و درم کرد
خواہی متمتع شوی از نعمت دنیا	باخلق کرم کن چو خدا با تو کرم کرد

عرب گوید ہے لا تمنن بلا تک فان الفائدۃ الیک عائدۃ یعنی بہ بخش و منت منہ کہ نفع آں بتو بازے گردد ۔ قطعہ

درخت کرم ہر کجا بیخ کرد	گذشت از فلک شاخ و بالای او
گر امیدواری کزو بر خوری	بمنت منہ ارہ بر پای او
شکر خدای کن کہ موفق شدی بخیر	ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشتت
منت منہ کہ خدمت سلطان ہمیکنی	منت شناس ازو کہ بخدمت بداشتت

حکمت ۳ :- دو کس رنج بیہودہ بردند و سعی بیفائدہ کردند یکے آنکہ اندوخت و نخورد و دیگر آنکہ آموخت و نہ کرد ۔ مثنوی

مثنوی

علم چند آنکہ بیشتر خوانے — چوں عمل در تو نیست نادانے
نہ محقق بود نہ دانشمند — چار پائے بر و کتابے چند
آں تہی مغز را چہ علم و خبر — کہ بر و ہیزم ست یا دفتر

حکمت ۴ :- علم از بہر دین پروردن ست نہ از بہر دنیا خوردن

شعر

ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت — خرمنے گرد کرد و پاک بسوخت
پند عالم ناپرہیزگار کور مشعل دارست — یہدی بہ ذھول یہتدی بیت
بیفائدہ ہر کہ عمر در باخت — چیزے نخرید و زر بینداخت

پدن :- ملک از خردمنداں جمال گیرد و دین از پرہیزگاراں کمال یابد پادشاں بہ نصیحت خردمنداں ہو

قطعہ

پندے اگر بشنوی اے پادشاہ — در ہمہ دفتر بہ ازیں پند نیست
جز بخردمند مفرما عمل — گرچہ عمل کار خردمند نیست

حکمت ۵ :- سہ چیز پائیدار نماند مال بے تجارت و علم بے بحث، و ملک بے سیاست۔

قطعہ

وقتے بلطف گوے و مدارا و مردمی — باشد کہ در کمند قبول آوری دلی
وقتے بقہر گوے کہ صد کوزہ نبات — گہ گہ چناں بکار نیاید کہ حنظلے

حکمت ۶ :- رحم آوردن بر بداں ستم است بر نیکاں و عفو کردن از ظالماں جور است بر درویشاں۔

بیت۔

خبیث راچو تعہد کنی و بنوازی ... بدولت تو گنہ مے کند بانبازی

پند :۔ بر دوستی پادشاہاں اعتماد تواں کرد و بر آواز خوش کودکاں کہ آں بخیالے مبدل شود و ایں بخوابے متغیر گردد۔ شعر

معشوق ہزار دوست را دل ندہی ... ور میدہی آں دل بجدائے بنہی

پند :۔ ہر آں بیترے کہ داری با دوست درمیاں منہ اگرچہ دوست مخلص باشد چہ دانی کہ وقتی دشمن گردد و ہر گز ندے کہ توانی بدشمن مرساں کہ باشد کہ وقتے دوست گردد۔

پند :۔ رازی کہ نہاں خواہے باکس درمیان منہ اگرچہ دوست باشد کہ مر آں دوست را نیز دوستاں باشند و ہمچنیں مسلسل۔

قطعہ

خامشی بہ کہ ضمیر دل خویش ... باکسے گفتن و گفتن کہ مگوے

اے سلیم آب زسر چشمہ ببند ... کاں سخن بر ملانشاید گفت

فرد۔

سخنے در نہاں نباید گفت ... کاں سخن بر ملانشاید گفت

حکمت ۷ :۔ دشمن ضعیف کہ در طاعت آید و دوستی نماید مقصود وے جزاں نیست کہ دشمن قوی گردد و گفتہ اند بر دوستی دوستاں اعتماد نیست تا بتملق دشمناں چہ رسد و ہر کہ دشمن کوچک را حقیر شمارد بداں ماند کہ آتش اندک را مہمل میگذارد

قطعہ

امروز بکش چو می تواں کشت ... کاتش چو بلند شد جہاں سوخت

مگذار کہ زہ کند کماں را ... دشمن کہ بہ تیر میتواں دوخت

حکمت ۸ :- سخن در میان دو دشمن چنان گوی که اگر دوست گردند شرم زده نباشی۔ ابیات

میان دو کس جنگ چون آتش است ••• سخن چین بدبخت هیزم کش است
میان دو کس آتش افروختن ••• نه عقل است و خود در میان سوختن

قطعه

در سخن با دوستان آهسته باش ••• تا ندارد دشمن خونخوار گوش
پیش دیوار آنچه گوئی هوش دار ••• تا نباشد در پس دیوار گوش

حکمت ۹ :- هر که با دشمنان صلح میکند سر آزار دوستان دارد شعر

بشوی ای خردمند زان دوست دست ••• که با دشمنانت بود هم نشست

پند :- چون در امضای کاری متردد باشی آن طرف اختیار کن که بی آزارتر برآید شعر

با مردم سهل خوی دشخوار مگوی ••• با آنکه در صلح زند جنگ مجوی

حکمت ۱۰ :- تا کار بزر می آید جان در خطر افگندن نشاید عرب گوید آخر الحیل السیف شعر۔

چو دست از همه حیلتی درگسست ••• حلال است بردن بشمشیر دست

حکمت ۱۱ :- بر عجز دشمن رحمت مکن که اگر قادر شود بر تو نبخشاید

بیت - دشمن چو بینی ناتوان لاف از بروت خود مزن ؛ مغزیست در هر استخوان مردیست در هر پیرهن۔

حکمت ۱۲ :- هر که بدی را بکشد خلق از بلای وی براند و وی را از عذاب خدای

قطعه

پسندیده است بخشایش ولیکن ••• منه بر ریش خلق آزار مرهم
ندانست آنکه رحمت کرد بر مار ••• که این ظلم است بر فرزند آدم

حکمت ۱۴۳ - نصیحت از دشمن پذیرفتن خطاست ولیکن شنیدن رواست کہ بخلاف آں کار کنی کہ عین صواب است

مثنوی

حذر کن زانچہ دشمن گوید آں کن — کہ بر زانو زنی دست تغابن

گرت راہی نماید راست چوں تیر — ازاں برگرد و راہ دست چپ گیر

آٹھواں باب (اردو ترجمہ)

صحبت کے آداب میں

حکمت ۱:۔ دولت عمر آرام سے گزارنے کے لئے ہے۔ نہ کہ عمر دولت جمع کرنے کے لئے۔ ایک عقلمند نے پوچھا نیک بخت کون ہے اور بدبخت کون ہے! کہا نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور بویا ــــ اور بدبخت وہ ہے جو مر گیا اور چھوڑ گیا۔

اس بیکار شخص کا جنازہ نہ پڑھو کہ اس نے کچھ نہیں کیا۔ عمر مال جمع کرنے میں ضائع کر دی۔ اور کچھ نہیں کھایا۔

حکمت ۲:۔ موسیٰ علیہ السلام نے قارون کو نصیحت کی کہ احسان کر جس طرح خدا نے تجھ پر احسان کیا۔ اس نے نہ سنا۔ کیا تو نے اس کے انجام کے بارے میں سنا

قطعہ

جس شخص نے دینار و درہم کے بدلے نیکی جمع نہیں کی۔ بالآخر دینار و درہم کے خیال میں اس کا خاتمہ ہوا اگر تو چاہتا ہے کہ دنیا کی نعمت سے فائدہ اٹھائے تو مخلوق پر مہربانی کر جس طرح خدا نے تجھ پر مہربانی کی

ایک (عرب) کا قول ہے۔ بخشش کر اور احسان مت جتا کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف پلٹ آئے گا۔ یعنی بخشش اور احسان، نہ رکھ کیونکہ اس کا فائدہ تیری طرف آتا ہے۔

سخاوت کے درخت نے جہاں جڑ پکڑ لی تو آسمان سے بھی اس کی شاخیں اور بلندی گزر گئی اگر تجھے خیال ہے کہ تو اس درخت کا پھل کھائے تو براہ مہربانی اس کے پاؤں پر آری نہ چلا خدا کا شکر ادا کر کہ تجھے بیکار نہ چھوڑا اور انعام و مہربانی

نے تجھے نیکی کی توفیق دی گئی۔

یہ احسان نہ جتا کہ تو بادشاہ کی خدمت کرتا ہے اس کا احسان مند ہو کہ اس نے تجھے اپنی خدمت پر مامور کیا۔

حکمت ۳ :۔ دو اشخاص نے بیکار محنت اور بے سود کوشش کی ایک وہ جس نے جمع کیا اور نہ کھایا اور دوسرا وہ جس نے علم سیکھا اور اس پر عمل نہ کیا۔

مثنوی

علم خواہ تو کتنا بھی زیادہ پڑھے جب تجھ میں عمل نہیں ہے تو تو بے وقوف ہے نہ وہ تحقیق کرنے والا ہے اور نہ عقلمند بلکہ ایک حیوان ہے جس پر چند کتابیں لدی ہوئی ہیں اس چوپائے کو کیا علم اور خبر ہے کہ اس کے اوپر ایندھن لدا ہوا ہے یا دفتر۔

حکمت ۴ :۔ علم دین کو محفوظ رکھنے کے سبب نہ کہ دنیا کا نفع حاصل کرنے کیلئے ہ جس کسی نے پرہیز اور علم تقویٰ کو بیچا اس نے گویا کھلیان جمع کیا اور بالکل جلا دیا

نصیحت :۔ وہ عالم جو پرہیز نہیں کرتا اندھا ہے کہ مشعل رکھتا ہے جس سے رہنمائی کرتا ہے اور خود ہدایت نہیں پاتا۔ جس شخص نے بے فائدہ عمر ضائع کر دی اس نے گویا روپیہ پھینک دیا اور کچھ نہیں خریدا۔

نصیحت :۔ ملک کی خوبصورتی عقلمند لوگوں سے ہوتی ہے اور دین پرہیزگاروں سے کمال حاصل کرتا ہے بادشاہ عقلمندوں کی صحبت کے اس سے زیادہ محتاج ہیں جتنا کہ عقلمند بادشاہوں کی مصاحبت کے ہیں۔

قطعہ

اے بادشاہ اگر تو ایک نصیحت کو مانے
تو ساری کتابوں میں اس سے زیادہ نصیحت ہے
عقلمندوں کے سوا کسی کو ملازم نہ رکھ
اگرچہ ملازمت کرنا عقلمند کا کام نہیں ہے

حکمت ۵ :۔ تین چیزیں پائیدار نہیں۔ مال کو بغیر تجارت کے، علم کو بغیر بحث کے اور ملک کو بغیر سیاست کے ـــــ ایک وقت مہربانی، صلح و مروت سے گفتگو کرنا ہے کہ تربیت کا کام دیتی ہے کسی دل کو چھینتے ـــــ ایک وقت غصے بات کر کیونکہ مصری کے کوزے اتنا بھی نفع ہرگز ثابت نہیں ہوتے جتنا کہ ایک اندرائن کا پیالہ یعنی کڑوا

حکمت ۶ :۔ بدوں پر رحم کرنا نیکوں پر ظلم کرنا ہے اور ظالموں سے درگزر کرنا غریبوں اور غرباء پر ظلم کرنا ہے۔

جب تو کمینے کو ملازم رکھے اور اس پر مہربانی کرے تو وہ تیری دولت کا شریک ہو کر گناہ کرتا ہے۔

نصیحت :۔ بادشاہوں کی دوستی پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے اور لڑکوں کی اچھی آواز پہ مغرور نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ بادشاہ کی دوستی ایک ذرا سے خیال سے بدل جاتی ہے۔ اور یہ ایک رات میں ـــ

وہ شخص جس کے ہزار دوست ہوں اس کو تو دل نہ دے اور اگر تو دیتا ہے تو اس دل کو جدائی کی تکلیف سہنے پر آمادہ کرتا ہے

نصیحت :۔ جو راز تیرے دل میں ہو اس کو دوست کے سامنے نہ کہہ تجھے کیا معلوم کہ کسی وقت وہ دشمن ہو جائے اور دشمن کو جو نقصان تو پہنچا سکتا ہے نہ پہنچا کیونکہ ممکن ہے کہ کسی وقت دوست ہو جائے

نصیحت :۔ تو جس راز کو راز رکھنا چاہتا ہے اس کا کسی کے سامنے ذکر نہ کر اگرچہ مخلص دوست کیوں نہ ہو کیونکہ تیرے راز دوسرے کو تجھ سے بڑھ کر عزیز نہیں ہو سکتے

قطعہ

خاموش رہنا اچھا ہے بہ نسبت اس کے اپنے دل کا بھید کسی سے بیان کرنا اور کہنا کہ اور کو نہ بتانا۔ اے عقل سلیم والے! پانی کو منبع کی حالت میں بند کر جب

وہ پر ہو گیا تو ندی کو بند نہیں کیا جا سکتا ہے
ایسی بات مخفی نہیں کہنی چاہیئے جو سامنے نہ کہی جا سکے۔

حکمت ۷ :- کمزور دشمن جو تابعدار ہو جائے اور دوستی ظاہر کرے اس کا مطلب سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہے کہ مضبوط دشمن بن جائے اور عقلمندوں نے کہا ہے۔ کہ دوستوں کی دوستی پر بھروسہ نہیں ہے تو دشمنوں کی خوشامد کی تو حقیقت کیا ہے اور جو شخص چھوٹے دشمن کو حقیر خیال کرتا ہے وہ اس شخص کی مانند ہے جو تھوڑی سی آگ کو یوں ہی چھوڑ دیتا ہے

اگر تو بجھا سکتا ہے تو آگ فوراً بجھا دے کیونکہ آگ جب بھڑک اٹھی تو ایک جہاں جل گیا جس دشمن کو تیر سے باندھا جا سکتا ہے اسے اتنی مہلت نہ دے کہ کمان کو چلہ چڑھائے۔

حکمت ۸ :- دو دشمنوں کے درمیان ایسی بات کہنی چاہیئے کہ اگر وہ دونوں آپس میں دوست ہو جائیں تو تو شرمندہ نہ ہو۔

ابیات :-

دو اشخاص کے درمیان لڑائی آگ کی طرح ہے اور چغل خور بدنصیب لکڑیاں جمع کرنے والا ہے یہ اور وہ دوسری بار مل جائیں گے اور وہ درمیان میں بدبخت اور شرمندہ ہو گا۔ دو آدمیوں میں لڑائی کی آگ لگا کر عقلمندی نہیں کہ اپنے آپ کو درمیان میں ڈال کر جلائے۔

قطعہ

دوستوں سے آہستہ بات کرنی چاہیئے تاکہ خونخوار دشمن کان نہ لگا سکے
دیواروں کے پاس جو کچھ کہے سمجھ کر کہہ تاکہ دیوار کے پیچھے کان لگا ہوا نہ ہو

حکمت ۹ :- جو کوئی دشمنوں کے ساتھ صلح کر لے وہ دوستوں کے ستانے کا

خیال رکھتا ہے۔

اے عقلمند۔ اس دوست سے ہاتھ دھوئے جو تیرے دشمنوں کے ساتھ بھی جا کر بیٹھتا ہے۔

نصیحت :۔ جب تو کسی کام کے جاری کرنے کے لئے فکرمند ہو تو وہ پہلو اختیار کر کہ تیری تکلیف کے بغیر پورا ہو جائے۔

نرم گفتگو کرنے والے سے درشت گوئی نہ اختیار کر جو صلح چاہے اس سے لڑائی نہ کر

حکمت ۱۰ :۔ جب تک روپیہ سے کام نکلے جان کو خطرے میں ہنیں ڈالنا چاہیئے

عربی کا مقولہ ہے

سب حیلوں سے آخری حیلہ تلوار ہے۔

جب تمام حیلوں سے عاجز ہو جائے تو تلوار پر ہاتھ ڈالنا جائز ہے۔

حکمت ۱۱ :۔ دشمن کی عاجزی پر رحم نہ کر۔ کہ اگر وہ تجھ پر قدرت پائے تو رحم نہ کرے گا۔

دشمن کو اگر تو کمزور دیکھے تو اپنی مونچھوں پر تاؤ نہ دے کیونکہ ہر ہڈی میں گودا ہوتا ہے اور ہر لباس میں ایک آدمی ہوتا ہے۔

حکمت ۱۲ :۔ جو کوئی کسی برے شخص کو مار ڈالے تو مخلوق کو اس کے شر سے اور اس کو خدا کے عذاب سے چھڑا دیتا ہے۔

قطعہ

عفو اچھی بات ہے مگر مخلوق کو ستانے والے کے زخم پر مرہم نہ رکھ

جس نے سانپ پر رحم کھایا اس نے یہ نہ جانا کہ اولادِ آدم پر ظلم کیا ہے

حکمت ۱۳ :۔ دشمن سے نصیحت سن کر اس کا قبول کرنا غلطی ہے۔ مگر سننا جائز ہے تاکہ تو اس کے برعکس عمل کرے۔ کیونکہ یہ بالکل درست ہے۔

مثنوی

دشمن جس کام کے کرنے کو کہے اس سے پرہیز کر کیونکہ پھر تو افسوس کر کے گھٹنوں پر ہاتھ مارے گا۔ اگر وہ تجھے تیر کی طرح سیدھا راستہ دکھائے تو تو الٹے ہاتھ کی طرف کا راستہ چل۔

محاورات

- اردو
- فارسی

محاورات

اردو	فارسی
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا	عیاں راچہ بیاں
پہلے اپنا پھر پرایا	اول خویش بعد درویش
جیسی روح ویسے فرشتے	ابلہ گفت و دیوانہ باور کرد
دام بنائے کام	قاضی برشوت راضی
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ	مرگ انبوہ جشنے دارد
عاقل کو اشارہ کافی ہے	عاقل را اشارہ بس است
بھلے گھوڑے کو ایک چابک۔ بھلے آدمی کو ایک ہی بات	عاقل را اشارہ کافی است
ضرورت ایجاد کی ماں ہے	ایجاد مخترع است
بندہ جوڑے پلی پلی، رام لنڈھائے کپّا	ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال
قناعت بہترین دولت ہے۔	قناعت دولتے است لازوال
موئے بابے کی بڑی بڑی آنکھیں	قدر نعمت بعد از زوال
دور کی صاحب سلامت بھلی	ہیچ آفت نرسد گوشہ تنہائی را
دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے	دوست آں باشد کہ گیرد دست دوست در پریشاں حالی و درماندگی۔
انسان غلطی کا پتلا ہے۔	انسان مرکب از خود نسیاں است
نام بھلا، کر جام	بندگی باید۔ بے خبر زادگی در کار نیست

نہیں احسان زاور کا جسے خوبی خدا نے دی

دیگ سے ایک چاول دیکھتے ہیں

نیم حکیم خطرۂ جان

انت بھلا سو بھلا

جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم

کوشش میرا [illegible] تکمیل اللہ کا کام

تقدیر کے آگے تدبیر کا پیش نہیں جاتی

اوروں کو نصیحت خود میاں فضیحت

لوہے کو لوہا کاٹتا ہے

گڑے مردے نہ اکھاڑو

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں۔

جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جیسا راجہ، ویسی پرجا

مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ

تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے

دل کو دل سے راہ ہے

ترت پن، مہا پن

اب پچھتائے کیا ہووت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

حاجت مشاطہ نیست روئے دلآرام را

مشتے نمونہ از خروارے

نیم حکیم خطرۂ جان

شاہ نامہ آخرش خوش است

حیا مانع رزق است

ہمت مرداں مدد خدا

تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ

دیگراں را نصیحت خود میاں فضیحت

سنگ را سنگ می شکند

گذشتہ را صلوٰۃ

از درد لاعلاجی بخر را می گویند خانم باجی۔

دست زور بالا یا کباب آنراست کو راست زور۔

زر زر کشد در جہاں گنج گنج

تدبیر کند بندہ، تقدیر زند خندہ

دل را بدل رہیست

چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود

سہج پکے سو میٹھا ہو

ہتھیلی پر سرسوں نہیں جمتی

سانچ کو آنچ نہیں

شیر کا بچہ شیر کی مانند ہی ہوتا ہے

سننے اور دیکھنے میں فرق ہے

جوانی دیوانی ہے

نیکی کر دریا میں ڈال

چراغ تلے اندھیرا

دور کے ڈھول سہانے

اول طعام بعد کلام

گھر سے اتم پورب ہو یا پچھم

جاتے چور کی لنگوٹی ہی بھلی

بوندیں بوندیں بھرت ہے تالا

خوشی کا ذکر آدھی خوشی ہے

ایک ایک دو گیارہ

آدمی کا رفیق اس کی عقل کی دلیل ہے

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

ایسے کو تیسا

نیکی کا بونے والا خوشی کاٹتا ہے

جدائی کی ایک گھڑی ایک سال ہے اور وصال کا سال ایک گھڑی ہے۔

دیر آید درست آید

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود

شنیدہ کے بود مانند دیدہ

جوانی دیوانگی است

نیکی کن و در چاہ انداز

خود را فضیحت دیگراں را نصیحت

آواز دہل از دور خوش تر می آید

اول طعام بعد کلام

گدا بہ محل خویش سلطان است

از خرس موئے بس است

اندک اندک بہم شود بسیار

ذکر فرحت نیم فرحت است

دو دل یک شود بشکند کوہ را

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز

طبل بلند آواز از میاں تہی

گوشت خر و دندان سگ

ابر بد باشد چو بد باشد نہال

ساعت فرقت طویل است

سوال گندم، جواب چنا

مجھے نہ پڑھے نام محمد فاضل

غرض مند دیوانہ ہوتا ہے

نو نقد نہ تیرہ ادھار

آگ پانی کا بیر ہے

بیٹے کے ساتھ باپ کا نام بھی ہے بھی

کھیتی لگے پانی

انسان اپنی صحبت سے پہچانا جاتا ہے

مرد مرے نام کو، نامرد مرے نان کو

آدمی جھوٹ سے دل کو دکھاتا ہے

آدھا سایہ ہے سایہ پاؤں سے

چہرہ دل کا آئینہ ہے

کج کا سایہ بھی کج ہی ہوتا ہے

داناؤں کا گمان یقین ہوتا ہے

نادان دوست سے دانا دشمن بھلا

ہر کمال کو زوال ہے۔

ضرورت کے وقت ممنوعات بھی روا ہیں

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے

صورت پر خاک نہیں ڈال سکتے۔

جس کا کام اسی کو ساجھے

جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔

سوال از آسمان، جواب از ریسمان

برعکس نہند نام زنگی کافور

غرض مند دیوانہ می باشد

شلغم پختہ بہ از نقرۂ خام

آب و آتش را چہ آشنائی

چوب از بہشت آمدہ است

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز

در راہ جاں و جاں نثار آورد

طمع را سہ حرف است و ہر سہ تہی

صفائی مردم آئینۂ حال باطن است

کج سایہ کج می دارد

ظن عاقلاں بہ مرحلہ یقین می باشد

دشمن دانا بہ از نادان دوست نادان

ہر کمالے را زوالے

اندر دلا خلا آب بگریزی گوئید خانم باجی

چوب از بہشت آمدہ است

از ماست کہ بر ماست

ہر کسے را بہر کاری ساختند

دروغ گو را حافظہ نباشد

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ	پا بہ مقدار ردا باید کشید
بیکار سے بیگار بھلی	عبار عمل بہ از بیکاری
اپنا دہلا غیر کے موٹے سے بہتر ہے	گنجشک در دست بہ از باز در ہوا
غلط العام فصیح ہے	غلط العام فصیح است
نصیحت کڑوی ہوتی ہے	سخن راست تلخ باشد
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	از چاہ بچالہ
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات	سالے کہ نکوست از بہارش پیداست
پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو	[illegible]
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر
بھائی دور پڑوسی نزدیک	
قطرہ قطرہ تالاب بنتا ہے	اندک اندک بہم شود بسیار
موٹے باپ کی بڑی آنکھیں	قدر [illegible] بداند [illegible]
اترنیاں بیٹھیں کوتوال پر دھر	اسپ را لگام [illegible]
جو اوروں کے لئے کنواں کھودتا ہے وہ خود گرتا ہے	چاہ کن را چاہ در پیش
نام بھلا کہ چام	نام نیک بہ از بام بلند
ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے	ہر چیز را رجوع بہ اصل خویش است
جیسا بووگے ویسا کاٹوگے	[illegible]
بات کہی اور پرائی ہوئی	تیر از کمان جستہ باز نیاید
اگلا دوڑے پچھلا چھوڑے	ہرچہ زود آید دیر نپاید
اپنا پوت پرایا ٹینگر	[illegible]

اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے

جس کا کھانا اسی کو غرانا

دو ملاؤں میں مرغی حرام

سانپ کا بچہ سپولیا ہوتا ہے

ہیرہ بن ہیرہ نہ ترشے

آج کا کام کل پہ نہ چھوڑو

ہر سیر کو سوا سیر موجود ہے

جس کا کام اسی کو ساجھے

ہر کمال کو زوال ہے

جھوٹ کے پاؤں کہاں

کوؤں کے کوسنے سے ڈھور نہیں مرتے

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا

بھینس کے آگے بین بجانا

خوش گفتار جگ جیتا

جیسی کرنی ویسی بھرنی

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

چوروں کے کارن گودڑی چھوڑی نہیں جاتی

جس کی فکر اسی کا ذکر

پانچ کو آپ بٹنا

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو

گدا بہ ملک خویش سلطان است

نمک بخوردن و نمکدان شکستن

دیگ شراکت بجوش نمی آید

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود

بے رنج ہیچ گنج میسر نمی شود

کار امروز بفردا مگذار

ہر فرعونے را موسیٰئے

ہر کسے را بہر کارے ساختند

ہر کمالے را زوال

دروغ گو را حافظہ نباشد

آواز سگاں کم نہ کند رزق گدا را

آئینہ داری در مجلس کوراں

زبان شیریں ملک گیری

ہر کسے را بہ قیاس خویش است

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد

بگو جزا ہست دیگر دگر

ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است

آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک

قول مرداں جان دارد

آپ کاج مہا کاج	کس نخارد پشت من جز ناخن انگشت من
جاتے چور کی لنگوٹی ہی بھلی	از خرس موئے بس است
کہاں رام رام، کہاں ٹیں ٹیں	چہ نسبت خاک را با عالم پاک
جس نے ڈھونڈا سو پایا	جوئندہ یابندہ
شریروں کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے	صحبت چو چنیں است جدائی بہتر
آپ مرے جگ پرلو	خود مردہ دو جہاں مردہ
دودھ کی رکھوالی بلی	نیاید ز گرگ چوپانی
انسان بنائے خدا ڈھائے	انگشت انگشت برتا نیک خیک نرزیدہ
انسان صورت، شیطان سیرت	شیخ صورت، ولید سیرت
خوشی کی تعریف کوئی خوشی ہے	ذکر زحمت نیم زحمت است
خوشنودی نظر میں کوئی عیب نظر نہیں آتا	ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنر است
نیکی کر دریا میں ڈال	نیکی کن و در چاہ انداز
بڑے بول کا سر نیچا	تکبر عزازیل را خوار کرد
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی	چراغ مردہ کجا، شمع آفتاب کجا
جس تن لاگے وہ تن جانے	سیر را از گرسنہ خبر ندارد و سوار از پیادہ
بیوی پھرے تھی گھرانے میاں پھرے ناک کٹانے	لیکن سوخت دلی تجی زیست
عشق اور مشک چھپے نہیں رہتے	عشق و مشک را نتواں نہفتن
ٹوٹی جھونپڑوں میں خواب محلوں کے	بچہ در شکم و نامش مظفر
گڑ کھائیں گلگلوں سے پرہیز	از تہ خوردن دروغن و از دروازہ بیرون نہ رفتن۔

محاورات

- اُردو
- فارسی
- پشتو

اُردو	فارسی
آپ کہاں کے تیس مارخاں آ گئے	
آپ کاج مہا کاج	کس نخارد پشتِ من جز ناخنِ انگشتِ من
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است و دیگر دیگر
اپنا عیب بھی ہنر معلوم ہوتا ہے	
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغِ من ترش است
ادھر کنواں ادھر کھائی	نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن
آسمان کا تھوکا منہ پر	از ماست کہ بر ماست
آسا جئے نراسا مرے	دنیا بہ امید خوردہ اند
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا	از دام چو آزاد شدم در قفس رفتم
آگ پانی میں بیر ہے	آب و آتش را بہم آشنائی
آم کے آم گٹھلیوں کے دام	ہم خرما و ہم ثواب
آگ لینے آئی گھر والی بن بیٹھی	
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	اندیشہ دور از دل دور
آن پڑی سر پر تو چھوٹ پرائی آس	ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بوعلی سینا
ایک در بند سو در کھلے	خدا بحکمت ببندد درے کشاید بفضل و کرم دیگرے
ایک انڈہ وہ بھی گندہ	یک بیضہ داں ہم خراب۔
بارہ برس کے بعد گھوڑی کے دن بھی پھرتے ہیں	آخر گزر پوست بدباغان است۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	شتر در خواب بیند پنبہ دانہ
بد اچھا بدنام بُرا	

پښتو

دَ مړ دچرمهنکئ نه اړے لاس بناماړالو ته اچوے

دَ بَل پـه لاس مَړ دَزَل هـم پکار نـه وي

لاس چـه مَات شي غاړے تـه ورځي

خپل بد هیڅوک نه ویني

هرڅوک خپلے شو ملے ستائ

یو طرف ته ځاندہ بل طرف ته پړانګ

آسمان ته توکلې لاړے پـه خپل مخ پرېوځي

دنیـا پـه امید خوړے شي

دَ باران نه تښتیدل او پـه بنائ اوړیدل

دَ اور او دَ اوبو آشنائي نشي

غوښـه پـه غوښـه بښوروالے پـه نقع

اور تـه داغلے د ګور میرمن شوے

څـه دریا کا څـه غدیناه

پروے کت دَ نیمے شپے دی

پـه لهڼ د کبن کا ښهریا باچا دی

فقیرته لو دَر پوړے سَل اَوُیا لوړ لړے

یوه هاوه هغـه سخا دکا

چمانو هم کلـه کلـه ټیټے کوتلي وي

پښتو پـه خوب کښ دا زدے ویښ

ځانـه څراله د وداڼکړه بدنام کارخانات شوله

بغل میں چھری منہ میں رام رام

بنی کے سب ساتھی بگڑی کا کوئی نہیں

بھینس کے آگے بین بجانا۔

پہلے اپنا پیٹ پرایا۔

جھوٹ کے پاؤں کہاں

جتنے منہ اتنی باتیں

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ

جس کا کام اسی کو ساجھے

جس کی لاٹھی اس کی بھینس

جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں

جو لعل کے کارن گودڑی نہیں چھوٹتی

جہاں رکھ نہیں وہاں ارنڈ پردھان

جہاں پھول وہاں کانٹا

جیسا دیس ویسا بھیس

چور کی داڑھی میں تنکا

چوہے کا بچہ بل ہی کھودے گا

خیالی پلاؤ پکانا۔

دال میں کچھ کالا ہے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکہ سر منڈائی

دو ملاؤں میں مرغی حرام

دودھ کا جلا چھاچھ بھی پھونک کر پیتا ہے

برزبان تسبیح و در دل گاؤ خر

زردار را دوست بسیار

آئینہ داری در مجلس کوراں۔

اول خویش بعد درویش

دروغگو را حافظہ نباشد

جتنے منہ اتنی باتیں

پا بہ اندازۂ ردا باید کشید

ہر کسے را بہر کارے ساختند

دست زور بالا

طبل بلند آواز میان تہی۔

ترس در کوہ بوعلی سینا

خار با خرما

ہر ملکے و ہر رسمے

ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب بلرزد

تربیت نااہل را چو گردگاں بر گنبد است

دماغ بیہودہ پخت وخیال باطل بست

زیر کاسہ نیم کاسہ است

آفتابہ بر خرج تخم

آشپز کہ دوتا باشد آش یا شور است

مار گزیدہ از ریسماں سیاہ می ترسد

په لاس کښې دِ مې ... په بغل کښې دِ خنجر

چې بخت ایښې ... بخښه کوه شې

هر زند وته کهدیدل او ... رباب دهل عبث دی

خیرات په خپل ... را بات

د درد غم منوے اشهو وی

څومره خُلے څومره خبرے

څومره څادر دی درمره پښے نَنَزوه

چیرته هغه وان چرته تو تان

سینه همیشه د کونځی دخارند دی

چه چه میر سربین ... هغه کم وریښوی

ستوگے په ... نه دریښوی

په هند ... باجا دی

گل بے دا زغی نه شهٔ دی

څنگه شوه شے کو یو پښ

دغل په بیده خس دی

څوے چه کاکا شی، ... شی

باد پیمانه کول

چه اد بزه نه خوری لو بیو نیس ترنم تی

... تول نه ... پارسنئ ... وونا دے

د کښنه ور ... باو لبس عنوا مشر دار دی

مار خوله ... دیره نه دیوسبزی

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا

دیکھیے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے

[illegible]

[illegible]

شادی و مرگ سب کے ساتھ ہیں

[illegible]

ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے

طویلے کی بلا بندر کے سر

عاقل کو اشارہ کافی ہے

غریب کی جورو سب کی بھاوج

قدر کھو دیتا ہے ہر روز کا آنا جانا

قسمت ہر جگہ آن ملتی ہے

قضا بھی کبھی ٹلتی ہے

قطرہ قطرہ دریا بنتا ہے

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی

کرے کوئی بھرے کوئی

[illegible]

[illegible]

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

[illegible] گاؤں کی طرف بھاگتا ہے

دیوار ہم گوش دارد

ازیں جا رانده و ازاں جا مانده

تا بہ بینیم از غیب چہ آید بیروں

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

ہر چہ ایں ریخته [illegible] کرد

ہر گلے را خار باشد ہم نشیں

[illegible]

بلائے طویلہ بر سر میمون

عاقل را اشارہ بس است

[illegible]

[illegible]

قطرہ قطرہ ہم شود دریا

چراغ مردہ کجا شمع آفتاب کجا

[illegible]

گذشت برگشت ندارد

دیوال دغم غوږ دمنه لري

دزړه د دين نه د سا ذين

کمه چه اوبه په کوم اړخ ستملي

چه کوډ خوړے ؤ سورب ؤ خوړے

تورپے ، خوږے ، واړه پے يوه دي

غم بنيادي درد و خوږ دي

انسان ئے کړ د غوبل په دوزخ پيدا شو نو هغه ورله نه دے

خوريدلاړ کسړه مطلب ، پرو بار کړه

بئ پیشو خنبل هغه نه ځانونو خوړے

مبیل ته اشارت

سپږي په نوي ځائے شلیږي

ادبه چه هغه ئې نو نخاشي

په تنده ئيلك نه دريږي

په ساخته وليا ده

د ګنړو اماديو ئيسږ ئے

دا دانت تورې کي زه چرته او دا کړوند چرته

بئ پيشو خنبل هغه ئے ما نو دي خوړے

زاړه اسونه ترکے نه زده کوي

سترګے په بنړرونه درنيږي

تيروخت بيا وته نه راځي

ميږي ته چه خداي تمرشي نو وزرو کړي

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔
مفلسی میں آٹا گیلا
موت اور گاہک کا کوئی وقت نہیں
مہنگا روئے ایک بار سستا روئے بار بار
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا
نو نقد نہ تیرہ اُدھار
نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی
وقت کا ایک ٹانکا بے وقت کے سو ٹانکوں سے بہتر ہے
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات

چو نام سگ بری چوبی بدست آر
قوز بالائے قوز

ارزان یافتہ خوار باشد
خوئے بد را بہانہ بسیار
گنجشک در دست بہ از باز در ہوا
حاجتِ مشاطہ نیست روئے دلآرام را

عیاں را چہ بیاں
سالے کہ نکوست از بہارش پیداست

اموخته بلا په بسم الله نه کړې

د خوار چه کمبختي راشي نو په حلوا کښې ازغي شي

د کور شپه نه په کور کېښنوي

ارزان بې علته نه وي گران بې قيمته نه وي

ګله بېلان نه ذره کا وائي نموږے تزلې دے

کونډه دا ايسور په طمعه شوه جُمله مړونه اُورته

بنګلے مخ د په دل سنګار حاجت نه لري

کونډه چه ميړهٔ کا په وخت سے ورځې نه کا۔

بنګلے مخ دا په دل سنګار حاجت نه لري

د نرخوئ ژړا په اور سړي کښې معلوميږي

بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگلش، فارسی اور پشتو زبانیں سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالبعلموں کیلئے ایک نادر تحفہ!

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ: مکتبہ القریش، اُردو بازار، لاہور

بغیر اُستاد کے

آپ گھر بیٹھے عربی، انگلش، فارسی اور پشتو زبانیں
سیکھ اور بول سکتے ہیں!

قارئین اور طالبعلموں کیلئے ایک نادر تحفہ!

بذریعہ ڈاک منگوانے کا پتہ: مکتبہ القریش، اردو بازار، لاہور

جدید

فارسی اردو

بول چال

پروفیسر محمد اشرف ایم اے